DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.10.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوان سیاسی وفلاحی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاک چین دوستی منصوبوں کی تکمیل سے تعمیر وترقی کا آغاز ہوگا، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوامی مسائل کا حل فرائض میں شامل ہے، سردار کھیتر ان	جنگ ودیگر اخبارات
04	صحت کا بنیادی ڈھانچہ بہتر اور سہولیات فراہم کرینگے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	صوبوں نے نئے این ایف سی معاہدے پر دستخط کردیئے کوئی منی بجٹ نہیں آئے گا، وزیرخزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	ریلوے حکام ترقیاتی کاموں میں کوئی رکاوٹ پیدانہ کریں، بلوچستان ہائی کورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
07	وفاقی بیورکریسی تقرروتبادلے گریڈ 19 کے 3 آفیسر بلوچستان میں	جنگ ودیگر اخبارات
08	حکومت بلوچستان نے بچے کا علاج کرانے کیلئے ورثاء سے رابطہ کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
09	کواری روڈ سے امداد چوک تک نکاسی کا کام 90 فیصد مکمل ہوچکا، ہائیکورٹ کے ججز کو بریفنگ	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کسی سے پوشیدہ نہیں، سیدال ناصر	انتخاب ودیگر اخبارات
11	غریب عوام کا ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مفت علاج کیا جارہا ہے، ڈاکٹر سمیع اللہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	انتظامیہ نانبائیوں کے سامنے بے بس شہری مہنگی روٹی خریدنے پر مجبور	جنگ ودیگر اخبارات
13	آمرے کے کالے قوانین کو غلط کہنے کی کسی جج میں ہمت نہیں تھی، بلاول	سینچیری ودیگر اخبارات
14	پاکستان چین کی طرح جلد ترقی یافتہ ملک بن کر ابھرے گا، ن لیگ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچوں کی پرامن مزاحمتی تحریک کو ختم نہیں کیا جاسکتا، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
16	عوام کو صحت منداور تعلیم یافتہ معاشرے کی طرف بڑھنا ہوگا، مالک بلوچ	انتخاب ودیگر اخبارات
17	خالد شاہ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری باعث تشویش ہے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کو بلاامتیاز علاج کی مفت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
19	قومی وسائل اور واک واختیار سے آج بھی محروم ہیں، تنظیمیں	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بی ایم سی ہسپتال سے ایک ہی دن میں متعدد موٹر سائیکلیں چوری، دکی موٹر سائیکل چھننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ ایک شخص ہلاک، ایک زخمی، دستی بم حملہ حادثات اور فائرنگ کے واقعات 7 افراد جاں بحق، 14 زخمی، کوسٹ گارڈز نے اسلحہ، شراب اور ہیروئن برآمد کرلی

عوامی مسائل:

کانگو وائرس مویشیوں اور انسانوں دونوں کی جان کیلئے خطرہ ہے، بہادر خان، کوئٹہ سمیت بلوچستان میں مصنوعی مہنگائی عروج پر پہنچ گئی،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.10.2024

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گوادر پورٹ فعال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو جوشاندار محل وقوع اور پیش خدمت وسائل عطا کئے ہیں، ان میں تقریباً ایک ہزار میل طویل ساحل سمندر بھی ہے جس میں سے 770 میل صرف بلوچستان کی حدود میں واقع ہے۔ گوادر ابتدا میں ماہی گیروں کی بستی تھی۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کی بدولت اب یہ ایک عظیم بندرگاہ کی شکل اختیار کر چکا ہے جو ابھی تک بین الاقوامی تجارت کیلئے اپنی وسیع گنجائش کے باوجود فعال نہیں ہوسکتی۔ جمعرات کو وفاقی کابینہ نے وزارت بحری امور کی سفارش پر تمام سرکاری اداروں کو گندم، چینی اور کھاد سمیت اپنی 50 فیصد درآمدات گوادر پورٹ کے ذریعے اندرون ملک پہنچانے کا انتظام کرنے کی منظوری دی اور ہدایت بھی کی کہ مستقبل میں اس بندرگاہ سے برآمدت کی شرح بھی بڑھائی جائے۔ ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی جو گوادر سے درآمدات و برآمدات کی سہ ماہی رپورٹ کابینہ کو پیش کرے گی۔ گوادر بلوچستان کا علاقہ تھا جو قیام پاکستان کے وقت خلیجی ریاست اومان کے پاس تھا۔ 1958ء میں اس وقت کے وزیراعظم ملک فیروز خان نون نے اسے خرید کر پاکستان میں شامل کیا۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان صنعت وتجارت کا فروغ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا معیار تعلیم بهتر بنانے کیلئے احسن اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد هماری اولین ترجیح ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**صوبائی عهدوں کیلئے لابنگ بلوچستان ن لیگ اور پی پی اندرونی اختلافات کا شکار** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کهلی کهچری کا انعقاد اور حکومتی کاوشیں** " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مسئله بلوچستان اقوام متحده میں** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. /

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 1

نوجوان سیاسی وفلاحی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں، گورنر

مسائل کے پائیدار حل کیلئے سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ن لیگ یوتھ ونگ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوان عوام کی معاشی اور معاشرتی آسودگی کی خاطر تمام فلاحی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں کیونکہ نوجوانوں کی فعال شرکت اجتماعی تعمیر وترقی کیلئے بہت ضروری ہے آپ خود کو اور معاشرے کی عظیم اکثریت کو جمہوری حقوق اور اقدار سے آگاہ کریں تاکہ جامع شرکت اور شفاف فیصلہ سازی کو یقینی بنانے کیلئے راہ ہموار ہوسکیں گورنر نے ان خیالات کا اظہار مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری سجاد رئیسانی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا گورنر نے کہا کہ نوجوان مسائل و مشکلات کے پائیدار حل کیلئے مربوط روابط وتعلقات بڑھا کر اپنے حصے کا کردار ادا کریں ایک ساتھ ملکر ہم عظمت حاصل کرسکتے ہیں اور ایک ایسے صحت مند معاشرہ قائم کرسکتے ہیں۔

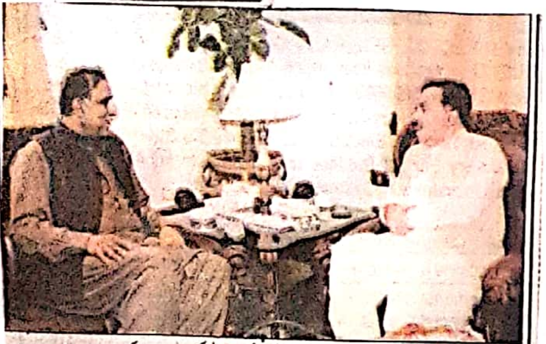

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر سلیم کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

نوجوان سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں، گورنر

معاشرے میں نوجوانوں کی آواز بڑی اہمیت رکھتی ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوان عوام کی معاشی اور معاشرتی آسودگی کی خاطر تمام فلاحی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں میں بھر...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

پور حصہ لیں کیونکہ نوجوانوں کی فعال شرکت ہماری اجتماعی تعمیر وترقی کیلئے بہت ضروری ہے۔ آپ اپنے کو اور معاشرے کی عظیم اکثریت کو جمہوری حقوق اور اقدار سے آگاہ کریں تاکہ جامع شرکت اور شفاف فیصلہ سازی کو یقینی بنانے کیلئے راہ ہموار ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار گورنر بلوچستان پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری سجاد رہسانی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے عبدالمتین اخوندزادہ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

Youth role vital for collective development: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel said that the youth should participate fully in all welfare, political and social activities for the economic and social welfare of the people because the active participation of the youth is very important for our collective development.

Talking to a delegation led by Provincial General Secretary of Pakistan Muslim League-N Youth Wing Sajjad Rahisani, Governor Balochistan said that the youth should keep themselves update about democratic rights and values so as to pave the way to ensure comprehensive participation and transparent decision making.

Governor Balochistan said that the voice of the youth is very important in every society and their roles and actions leave their effects, so you should do your part by increasing connections and relations for the sustainable solution of public problems and difficulties. He further said that together we can achieve greatness and create a healthy society that is fair, equal and prosperous for all.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | بدھ 27 ربیع الاول 1446ھ 02 اکتوبر 2024ء | نمبر 270

پاک چین دوستی ہمالیہ سے بلند

سی پیک منصوبوں کی تکمیل سے تعمیر و ترقی کا آغاز ہوگا، وزیراعلیٰ

دونوں ممالک کے تعلقات کئی عشروں پر محیط، حکومت سی پیک کے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیگی، چینی عوام کو 75 ویں سالگرہ پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر چینی قوم کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندروں سے زیادہ گہری ہے، پاک چین اقتصادی سماجی اور معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں جو علاقائی امن طاقت کے توازن اور سلامتی کے لئے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، پاک چین اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی ایک اہم کڑی ہے جس میں تجارت اور توانائی سمیت دیگر اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت سی پیک کے تحت جاری تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گی جس سے صوبے میں نہ صرف روزگار کے مزید مواقع پیدا ہونگے بلکہ مجموعی طور پر بھی صوبے میں تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دونوں ممالک میں کلچرل ایکسچینج پروگرام بھی تواتر سے ہونے سے دونوں ممالک کے عوام میں نزدیکیوں کو مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی سی پیک منصوبوں پر پیشرفت کو مزید موثر بنانے کے لئے خاطر خواہ اقدامات کررہی ہے جس کے صوبے کے عوام پر دور رس اور مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ ایئرپورٹ پر صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی سے گفتگو کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے ہمراہ کچھی کینال پراجیکٹ کے حکام کا گروپ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 27 ربیع الاول 1446ھ 02 اکتوبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 94

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان کے زمینداروں کی مشکلات کا ازالہ کریں گے، میر سرفراز بگٹی

کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، کسانوں کی مایوسی ختم کرینگے

تعمیر و مرمت کا منصوبہ اعلیٰ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے اور جلد آبی ترسیل کی بحالی کو یقینی بنایا جائے

کینال کے پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے ضروری تکنیکی منصوبہ بندی یقینی بنائی جائے، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کچھی کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، چیف......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت سیکرٹریز، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں آبپاشی حکام کی جانب سے کچھی کینال پروجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس کو بتایا گیا کہ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال فیز 1 کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور 15 نومبر تک مرمت مکمل کر کے بلوچستان کو آبی ترسیل شروع کر دی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ کچھی کینال فیز 2 کی فزیبلٹی رپورٹ اور ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے متعلقہ مجاز فورم سے منظوری اور فنڈز کے اجرا ساتھ ہی کام شروع کر دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس اہم منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں سیلاب کے باعث فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہے جس کے باعث زرعی رقبہ غیر آباد ہے اور کسان و زمیندار معاشی بد حالی کسمپرسی اور مایوسی کا شکار ہیں افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ کچھی کینال کی سیرابی کے سہارے جو خاندان کمانڈ ایریا میں آباد ہوئے تھے زرعی پانی کی بندش کے باعث دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں کچھی کینال کے زمینداروں اور کسانوں کی مایوسی ختم کرنی ہوگی اس کے لئے ضروری ہے کہ کچھی کینال کی تعمیر و مرمت کا منصوبہ اعلیٰ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے اور جتنا جلدی ممکن ہو آبی ترسیل کی بحالی کو یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ کچھی کینال کی تعمیر نو میں رساؤ اور پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے ضروری تکنیکی منصوبہ بندی یقینی بنائی جائے اور منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ چیف سیکرٹری بلوچستان اپنی نگرانی میں متواتر لیتے رہیں۔

سی پیک کے تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں گے، وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ کی عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر چینی قوم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر تمام چینی قوم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام.........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندروں سے زیادہ گہری ہے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی سماجی اور معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں جو علاقائی امن طاقت کے توازن اور سلامتی کے لئے اہم ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی کی ایک اہم کڑی ہے جس میں تجارت اور توانائی سمیت دیگر اہم منصوبوں پر کام کیا جا رہا ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی پی رہنما آغا شکیل درانی سے بات چیت کر رہے ہیں نوابزادہ حاجی لشکری و دیگر رہنما بھی موجود ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 289 | بدھ، 27 ربیع الاول، 12 اکتوبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کچھی کینال منصوبے میں مزید تاخیر نا قابل برداشت ہے، وزیر اعلیٰ

سیلاب سے فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے صوبے کو دو سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند، کسان و زمیندار کسمپرسی کا شکار، اجلاس سے خطاب

پاک چین اقتصادی سماجی و معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط، سی پیک منصوبے مکمل کرینگے، چین کے قیام کی سالگرہ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کچھی کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت سیکرٹریز، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں آبپاشی حکام کی جانب سے کچھی کینال پروجیکٹ پر (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس کو بتایا گیا کہ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال فیز 1 کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور 15 نومبر تک مرمت مکمل کر کے بلوچستان کو آبی ترسیل شروع کر دی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ کچھی کینال فیز 2 کی فزیبلٹی رپورٹ اور ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے متعلقہ مجاز فورم سے منظوری اور فنڈز کے اجراء ساتھ ہی کام شروع کر دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس اہم منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں سیلاب کے باعث فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہے۔

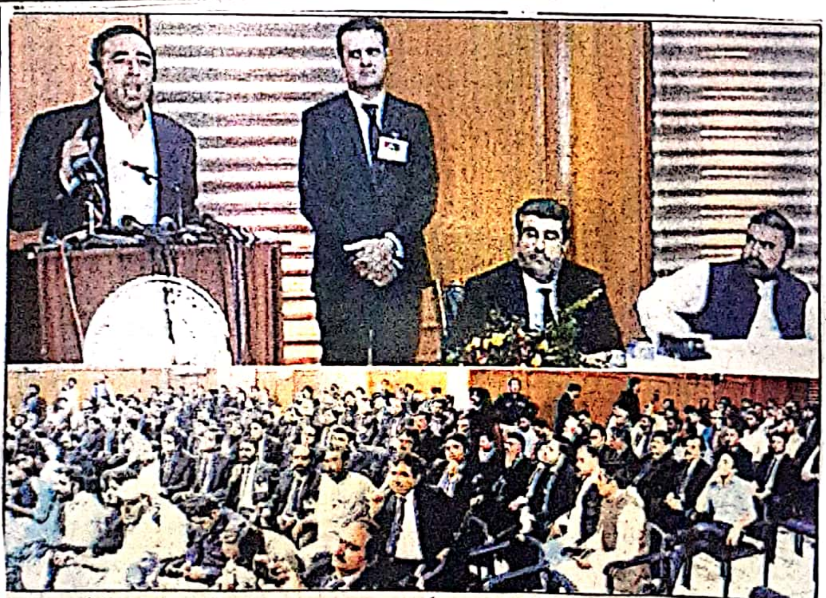

کوئٹہ، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بلوچستان ہائیکورٹ بار روم میں وکلا سے خطاب کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور ہائیکورٹ بار کے صدر افضل حریفال بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز بدھ/02 اکتوبر 2024ء بمطابق 27/ربیع الاوّل 1446ھ | شمارہ نمبر 270

پاک چین معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں، سرفراز بگٹی

دونوں ممالک کے دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندر سے زیادہ گہری ہے، وزیراعلیٰ کا تہنیتی پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر تمام چینی قوم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندروں سے زیادہ گہری ہے انہوں نے کہا کہ پاک بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

چین اقتصادی سماجی اور معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں جو علاقائی امن طاقت کے توازن اور سلامتی کے لئے اہم ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی کی ایک اہم کڑی ہے جس میں تجارت اور توانائی سمیت دیگر اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت سی پیک کے تحت جاری تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گی جس سے صوبے میں نہ صرف روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کچھی کینال منصوبے کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز منگل یکم اکتوبر 2024ء بمطابق 26 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 269

فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ نے کئی زندگیوں کو بچایا، وزیر اعلیٰ

موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کیلئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے، پریس کانفرنس، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

سے ہی امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا کیونکہ حکومت کسی صورت بلیک میل نہیں ہوگی اور جن کو ریاست سے دور کیا گیا انکو گلے لگا رہے ہیں کالعدم فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ بلوچ نے کئی بے گناہ زندگیوں کو بچایا، ریاست کے خلاف اٹھنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ان کو انجام تک پہنچائیں گے۔ یہ بات انہوں نے فراری کیمپ کو مسترد کر کے حکومت کا ساتھ دینے والی عدیلہ بلوچستان اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عدیلہ بلوچ اور اسکے والدین معاشرے کے لئے مثال ہیں، ریاست اپنے شہریوں کو بار بار عزت دے رہی ہے والدین کا فرض بنتا ہے کہ جب بچے ان سے رابطہ نہ رکھیں تو وہ ریاست سے رجوع کریں ملک دشمن افراد نوجوانوں کو ریاست کے مدمقابل کھڑا کر رہے ہیں، عدیلہ بلوچ کالعدم تنظیم کے کیمپ سے واپس آ کر بہت سی جانوں کو بچانے کا ذریعہ بنی ہے۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے جن چیلنجز کا سامنا ہے اس بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

سے نبرد آزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بحیثیت وفاقی وزیر خارجہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان

لائی اس سے سندھ و بلوچستان میں متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے اپنے خطاب میں کیا تقریب کے مہمان خاص پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جکھرانی، صابر بلوچ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ذاتی دلچسپی سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی منصوبوں کے لئے عالمی اداروں سے جو بحالی قرضے حاصل ہوئے وہ گرانٹ کی شکل میں بلوچستان کو دیئے گئے، 400 ملین ڈالر کا یہ منصوبہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے قابل عمل بنایا گیا۔

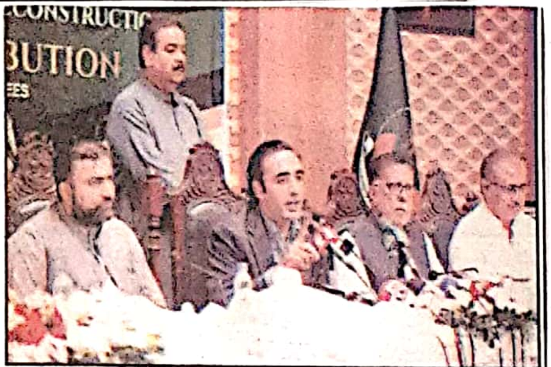

کوئٹہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر 23۔ بدھ 02 اکتوبر 2024ء بمطابق 27 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر 268۔

وزیراعلیٰ بلوچستان: کچھی کینال کی تعمیر و مرمت کا منصوبہ اعلیٰ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے

کچھی کینال کی تنظیم نو میں رساؤ اور پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے تکنیکی منصوبہ بندی یقینی بنائی جائے، چیف سیکرٹری کو منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کی ہدایت

بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہونے سے زرعی رقبہ غیر آباد، کسان و زمیندار معاشی بد حالی کسمپرسی اور مایوسی کا شکار ہیں

ہمیں کچھی کینال کے زمینداروں اور کسانوں کی مایوسی ختم کرنی ہوگی اس کے لئے ضروری ہے کہ کچھی کینال کی تعمیر و مرمت کا منصوبہ اعلیٰ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کچھی کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت سیکرٹریز، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں آبپاشی حکام کی جانب سے کچھی کینال پروجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس کو بتایا گیا کہ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال فیز 1 کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا ہے اور 15 نومبر تک مرمت مکمل کر کے بلوچستان کو آبی ترسیل شروع کروی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ کچھی کینال فیز 2 کی فزیبلٹی رپورٹ اور ضروری کارروائی مکمل کرلی گئی ہے متعلقہ مجاز فورم سے منظوری اور فنڈز کے اجراء سا تھ ہی کام شروع کردیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس اہم منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں سیلاب کے باعث فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہے جس کے باعث زرعی رقبہ غیر آباد ہے اور کسان و زمیندار معاشی بد حالی کسمپرسی اور مایوسی کا شکار ہیں افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ جو کچھی کینال کی سیرابی کے سہارے جو خاندان کمانڈ ایریا میں آباد ہوئے تھے زرعی پانی کی بندش کے باعث دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں

پاک چین دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندروں سے زیادہ گہری ہے، سرفراز بگٹی

اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی کی ایک اہم کڑی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر تمام چینی قوم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندروں سے زیادہ گہری (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

ہے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی سماجی اور معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں جو علاقائی امن طاقت کے توازن اور سلامتی کے لئے اہم ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی کی ایک اہم کڑی ہے جس میں تجارت اور توانائی سمیت دیگر اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت سی پیک کے تحت جاری تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گی جس سے صوبے میں نہ صرف روزگار کے مزید مواقع پیدا ہونگے بلکہ مجموعی طور پر بھی صوبے میں تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کچھی کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1

Page No. 9

جلد 28 بدھ 02 اکتوبر 2024ء بمطابق 27 ربیع اوّل 1446ھ قیمت 20 روپے
شمارہ 269

کچھی کینال منصوبے میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کچھی کینال فیز I/II کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس وزیراعلیٰ کی زیرصدارت منعقد ہوا صوبائی وزراء ظہور بلیدی صادق عمرانی چیف سیکرٹری سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی

کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے بلوچستان کو دو سال سے پانی کی فراہمی بند ہے، آبی ترسیل کی بحالی ممکن بنائی جائے، میر سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کچھی کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت سیکرٹریز، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں آبپاشی حکام کی جانب سے کچھی کینال پروجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس کو بتایا گیا کہ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال فیز 1 کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور 15 نومبر تک مرمت مکمل کر کے بلوچستان کو آبی ترسیل شروع کر دی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ کچھی کینال فیز 2 کی فزیبلٹی رپورٹ اور ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے متعلقہ مجاز فورم سے منظوری اور فنڈز کے اجراء ساتھ ہی کام شروع کر دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس اہم منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں سیلاب کے باعث فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہے جس کے باعث زرعی رقبہ غیر آباد ہے اور کسان و زمیندار معاشی بدحالی کسمپرسی اور مایوسی کا شکار ہیں افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ کچھی کینال کی سیرابی کے سہارے جو خاندان کمانڈ ایریا میں آباد ہوئے تھے زرعی پانی کی بندش کے باعث دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ہمراہ کچھی کینال پروجیکٹ کے حکام کا گروپ فوٹو

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل درانی سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | بدھ 2 اکتوبر 2024ء 27 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 270

[illegible]

کچھی کینال کی تعمیر و مرمت کا منصوبہ بر وقت مکمل کیا جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس اہم منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں، میر سرفراز بگٹی

اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی ایک اہم کڑی ہے جس میں تجارت اور توانائی سمیت دیگر اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کچھی کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت سیکرٹریز، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں آبپاشی حکام کی جانب سے کچھی کینال پروجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس کو بتایا گیا کہ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال فیز 1 کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور 15 نومبر تک مرمت مکمل کر کے بلوچستان کو آبی ترسیل شروع کر دی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ کچھی کینال فیز 2 کی فزیبلٹی رپورٹ اور ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے متعلقہ مجاز فورم سے منظوری اور فنڈز کے اجراء ساتھ ہی کام شروع کر دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس اہم منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں سیلاب کے باعث فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہے جس کے باعث زرعی رقبہ غیر آباد ہے اور کسان و زمیندار معاشی بدحالی کسمپرسی اور مایوسی کا شکار ہیں افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ کچھی کینال کی سیرابی کے سہارے جو خاندان کمانڈ ایریا میں آباد ہوئے تھے زرعی پانی کی بندش کے باعث دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں،

پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو ہائی کورٹ میں وکلاء کے سوالوں کے جواب دے رہے ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ہائی کورٹ بار کے صدر افضل حریفال موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 12

کوئٹہ، اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
ABC Certified
روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 20
بدھ 02 اکتوبر 2024ء، 27 ربیع الاول 1446ھ
شمارہ 176

کچھی کینال بلوچستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، سرفراز بگٹی

منصوبے میں مزید کوئی تاخیر قابل برداشت نہیں سیلاب کے باعث فیز 1 کی ٹوٹ پھوٹ سے بلوچستان کو 2 سال سے زرعی پانی کی ترسیل بند ہے

کسمپرسی اور مایوسی کا شکار ہیں افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ کچھی کینال کی سیرابی کے سہارے جو خاندان کمانڈ ایریا میں آباد ہوئے تھے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل درانی سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کچھی بقیہ 11 صفحہ 6 پر

کینال فیز 1 کی مرمت اور فیز 2 کی تعمیراتی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت سیکرٹریز، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں آبپاشی حکام کی جانب سے کچھی کینال پروجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی و اجلاس کو بتایا گیا کہ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال فیز 1 کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور 15 نومبر تک مرمت مکمل کر کے بلوچستان کو آبی ترسیل شروع کر دی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ کچھی کینال فیز 2 کی فزیبلٹی رپورٹ اور ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ کچھی کینال پروجیکٹ کے حکام کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

13

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs: 30

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 876 QUETTA Wednesday October 02, 2024 /Rabi ul Awal 27, 1446

Delay in repair of Kuchi Canal project intolerable: CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti stressed the need for the early completion of the Kachhi Canal project, saying that no further delay in this regard would be tolerated because it was the backbone of Balochistan's agricultural economy.

The Chief Minister made these remarks during a meeting of the Irrigation department presided by him on Tuesday, which was held to review the repair of Kuchi Canal Phase 1 and construction progress of Phase 2.

Balochistan Secretary Shakeel Qadir Khan along with secretaries, project directors and senior officials participated in the meeting.

The officials told the meeting that the repairing work on the first phase of Kachhi Canal would be completed by November 15 which was badly affected by flood water during 2022 flood.

The officials briefed the meeting on detail regarding the Kachhi Canal project and said that the repairing work on the phase 1 of Kachhi canal, affected in 2022 were under process. They said the water supply to agricultural areas of Balochistan will be started after the completion of work to efficiently manage the water resource of the province.

The officials told the meeting that the feasibility report of Kachhi Canal Phase 2 and other necessary action had been completed. They revealed that the construction work on the second phase of the canal would be started as soon as after the approval and release of funds from the concerned competent forum.

Expressing his views in the meeting, the chief minister said the supply of agricultural water to the agriculture areas of Balochistan has been disrupted from last two years due to the damage of the canal in floods. Sarfraz Bugti said the farmers are suffering from economic distress as they were unable to grow corps due to the disruption of water supply to the agricultural area, adding that people were being forced to migrate from the uncultivated command area of due to the closure of agricultural water supply in Dera Bugti and adjoining areas.

The Chief Minister said that efforts were afoot to complete the construction of Kachhi Canal, which would enable the cultivation of barren land to end the deprivation of landowners and farmers. He directed that the construction and repair work should be completed as per schedule according to high standards and necessary technical planning should be done to prevent leakage and wastage of water in the reorganization of the canal. He ordered that the Chief Secretary Balochistan would review the progress of Kachhi Canal project under his supervision which would bring in a phenomenal change in the livelihood of the locals. Kachhi Canal is a vital project to alleviate poverty and eradicate extremism in remote and backward areas of Balochistan by developing irrigated agriculture and agro-based economy in the province.

Meannwhile, CM Balochistan congratulated all the Chinese nation on the 75th anniversary of the establishment of the People's Republic of China. He said that Pakistan-China economic, social and economic relations span several decades, which is important for regional peace and power balance and security. He said that Pakistan values its relations with China very highly. He said that the China-Pakistan Economic Corridor is also an important link in expanding the longstanding relationship between the two countries, in which work is being done on other important projects including trade and energy.

He said that the provincial government is also taking sufficient steps to make progress on CPEC projects more effective, which will have far-reaching and positive effects on the people of the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 14

QUETTA: Pakistan People's Party (PPP) Chairman Bilawal Bhutto Zardari addressing Balochistan High Court Bar on Tuesday. Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti also present on the occasion.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 OCT 2024

Page No. 15

عوامی مسائل کا حل فرائض میں شامل ہے، سردار کھیتران

سائل کی عزت نفس کا خیال ہر سرکاری ملازم پر لازم، دروازے عوام کیلئے کھلے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ عوام کے مسائل کو حل کرنا فرائض میں شامل ہے اور ایسے سائلین جن کے کام کی نوعیت مختلف ہوتی ہے انہیں میں اور میرا عملہ احسن طریقے سے رہنمائی کرتے ہیں۔ عوام کی خدمت کرنے والے اپنی ڈیوٹی کے ساتھ اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے دعائیں بھی اکٹھی کرتے ہیں۔ سائل کی عزت نفس کا خیال اور بہتر رہنمائی کرنا ہر سرکاری ملازم پر فرض ہے، میرے دفتر کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارلیمانی سیکرٹری اور مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس آنے والے افراد کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں اور ہم سے عوام انصاف کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ان کے مسائل کو اپنی بساط کے مطابق فوراً حل کریں تاکہ ان کو دفتر کے بار بار چکر نہ لگانے پڑیں، میرے دروازے عوام کیلئے ہمیشہ کھلے ہیں۔

صحت کا بنیادی ڈھانچہ بہتر اور سہولیات فراہم کرینگے، بخت محمد کاکڑ

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی مقصد، دورہ شیخ زید انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صحت کے شعبے کو بہتر بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے، ہمارا مقصد عوام کو معیاری اور باآسانی دستیاب طبی سہولیات فراہم کرنا ہے اور اس سلسلے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور جدید طبی آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شیخ محمد بن زید النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے دورے کے موقع پر کیا، اس دوران ہسپتال انتظامیہ نے اسپتال کے مختلف شعبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بخت محمد کاکڑ کہا کہ حکومت صوبے میں صحت کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے ایسے اداروں کی مدد کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے ادارے صوبے میں دل کی بیماریوں سے نمٹنے کے لئے نہایت اہم ہیں اور حکومت انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ مریضوں کو بہتر علاج کی سہولت مل سکے۔

وزیر صحت نے موذی مرض میں مبتلا بچی کی چلڈرن ہسپتال میں عیادت کی، خاندان کو تعاون کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے سوشل میڈیا پر موسیٰ خیل سے تعلق رکھنے والی بچی کی خبر جو موذی مرض میں مبتلا تھی کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے بچی کو چلڈرن ہسپتال کوئٹہ منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر نے ہسپتال کا دورہ کر کے بچی کی عیادت کی اور بچی کے خاندان سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ علاج کے تمام اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے خاندان کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، بچی کے خاندان نے صوبائی وزیر صحت اور حکومت بلوچستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے حکومت کی جانب سے فوری اور ہمدردانہ عمل کا شکریہ ادا کیا۔

MASHRIQ QUETTA

صوبوں نے نئے این ایف سی معاہدے پر دستخط کر دیئے، کوئی منی بجٹ نہیں آئیگا، وزیر خزانہ

سب سے زیادہ تعاون وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کیا، آئی ایم ایف پروگرام سے معاشی استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی

یکساں زرعی انکم ٹیکس کے نفاذ کا فیصلہ، گندم، گنے کی امدادی قیمتیں مرحلہ وار ختم، ریٹیل شیٹ اور ریٹیل ٹریڈ پر ٹیکس عائد ہوں گے، سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اورنگزیب نے کہا ہے صوبوں نے این ایف سی معاہدے پر دستخط کر دیے، کوئی منی بجٹ نہیں آئے گا، تمام صوبوں نے زرعی انکم ٹیکس کے نفاذ پر رضامندی ظاہر کر دی، نجی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں وفاقی وزیر خزانہ ...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا آئی ایم ایف پروگرام سے معاشی استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی، روپیہ مستحکم، زرمبادلہ ذخائر 2 ماہ کیلئے ہو گئے، پالیسی ریٹ نیچے آ گیا، نئے این ایف سی معاہدے میں سب سے زیادہ تعاون وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کیا، ملک میں یکساں زرعی انکم ٹیکس کے نفاذ کا فیصلہ کر لیا، صوبے اپنے ریونیو میں اضافہ کریں گے، پی ایس ڈی پی کے کچھ منصوبوں میں صوبے بوجھ اٹھائیں گے، مالی معاہدوں کے تحت بعض اخراجات صوبوں کو منتقل ہو جائیں گے، گندم، گنے کی امدادی قیمتیں مرحلہ وار ختم کی جائیں گی، ریٹیل شیٹ اور ریٹیل ٹریڈ پر ٹیکس عائد ہوں گے، حکومت نے ایسی پالیسی بنائی ہے نان فائلر نہ گاڑی اور نہ ہی جائیداد خرید سکیں گے، نان فائلر بینک اکاؤنٹ بھی نہیں کھلوا سکیں گے، امید ہے معاشی اصلاحات اور کاوشوں کے نتیجے میں کریڈٹ پالیسی ریٹ مزید نیچے آئے گا، آئی ایم ایف سے ایک ارب ڈالر کے اضافی کلائمیٹ فنڈ ملنے کا بھی امکان ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 16

QUETTA: Balochistan Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani in a group photo with participants of Policy Dialogue on Menstrual Health and Hygiene Tax Reforms (MHM) on Tuesday.

Raheela calls for urgent action on MHM tax reforms

Staff Report

QUETTA: Balochistan Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani on Tuesday called for urgent action on Menstrual Health and Hygiene Tax Reforms (MHM).

She said this while addressing at the Policy Dialogue organized by the MHM Working Group (MHMWG) Secretariat Balochistan in collaboration with UNICEF Pakistan, brought together a diverse group of policymakers, advocates, and stakeholders to discuss strategies for impact full tax reforms.

Members National Assembly (MNAs) Akhtar Bibi, Phulain Baloch and Member Balochistan Assembly Rahmat Saleh Baloch reiterated their commitment to championing this issue at the federal level, assuring participants that they would push for legislative reforms to ensure MHM products are affordable for all, especially vulnerable groups in rural and remote areas of Balochistan.

Addressing at Policy Dialogue, Raheela Durrani said, "This is not just a policy issue it's a human rights issue." She opened the Policy Dialogue on Menstrual Health and Hygiene (MHM) Tax Reforms and stressed the vital need for parliamentarians from Balochistan to raise their voices at the federal level, pushing for MHM tax reforms that would ensure affordability and accessibility of menstrual products for women and girls. Durrani called for a united front in advocating these reforms, emphasizing the need for sustained government commitment and public support to create an inclusive society where every woman could manage her menstrual health with dignity.

Following her lead, stakeholders from Balochistan, including parliamentarians, health and education officials and experts urged the Federal Government to take immediate action on MHM tax reforms. These reforms, they stressed, are essential for enhancing the affordability and availability of menstrual products, which would alleviate the financial burden on millions of women and girls in the province.

In a detailed presentation, Rahmatullah Khan Durrani, Commissioner of Income Tax at the Federal Board of Revenue (FBR), proposed categorizing menstrual hygiene products as essential items rather than luxury goods. This reclassification, he explained, would lead to reduced taxation and make these vital products more accessible to women and girls. His technical insights were complemented by Abdullah Khan, Secretary Population Balochistan, who emphasized the need for data-driven approaches to understand the real impact of access to MHM products at the grassroots level.

Dr. Tahira Kamal Baloch, Chair of MHMWG Balochistan highlighted the pivotal role of these tax reforms in addressing the financial barriers that prevent women from accessing menstrual hygiene products. She summarized key recommendations from previous consultative rounds, paving the way for collective policy asks. Hashim Khan, representing GIZ, stressed the urgency of addressing MHM tax reforms, urging both provincial and federal stakeholders to prioritize the health and dignity of women and girls in Balochistan. Ms. Kiran Qazi, UNICEF representative, further elaborated on the financial and social challenges imposed by the current tax regime on menstrual products, emphasizing that strategic reforms are necessary to make these products widely available. Shaista Gillani, UNICEF Consultant, brought in global and regional best practices in MHM tax reforms, highlighting their relevance in the Pakistani context. Shafqat Aziz, Policy Advocacy Specialist, echoed these sentiments, underscoring the importance of media advocacy in keeping the public and policymakers engaged on this crucial issue.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 0 2 OCT 2024

Page No. 17

وفاقی بیوروکریسی تقرر و تبادلے، گریڈ 19 کے 3 آفیسر بلوچستان میں

ڈپٹی سیکرٹری اقتصادی امور محمد نعیم، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ خالد خان، ڈپٹی سیکرٹری وزارت تعلیم محمد ریاض شامل

ڈپٹی سیکرٹری تعلیم اسد ہارون کی خدمات گلگت بلتستان کے سپرد، شکیلہ بیگم مذہبی امور رحمان شاہ پاور ڈویژن تعینات

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وفاقی بیوروکریسی میں تقرر و تبادلے، گریڈ 19 کے 3 آفیسر بلوچستان میں تعینات، فہرست میں پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 19 کے افسر اور ڈپٹی سیکرٹری اقتصادی امور ڈویژن محمد نعیم خان، ڈپٹی سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ خالد خان کو تبدیل اور ڈپٹی سیکرٹری وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت محمد ریاض خان شامل ہیں ان کی خدمات بلوچستان حکومت کے سپرد کی گئی ہیں۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ انیس کے افسر اور ڈپٹی سیکرٹری وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت سردار اسد ہارون کو تبدیل کر کے ان کی خدمات حکومت گلگت بلتستان کے سپرد کی گئی ہیں۔ ڈپٹی سیکریٹری شکیلہ بیگم کا پاور ڈویژن سے وزارت مذہبی امور اور ڈپٹی سیکرٹری رحمان شاہ کا آئی ٹی و ٹیلی کام ڈویژن سے پاور ڈویژن تبادلہ کیا گیا ہے۔ گریڈ 19 کے دونوں افسران کا تعلق سیکریٹریٹ گروپ سے ہے۔ دریں اثناء اسسٹنٹ پروفیسر، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن ریتا زہرہ کا تبادلہ کر کے اُن کی خدمات بطور اسسٹنٹ پروفیسر 3 سال کیلئے ڈیپوٹیشن پر فیڈرل گورنمنٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز کینٹس/گیریژنز کے سپرد کی گئی ہیں۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے نوٹیفکیشن جاری کر دیے۔

حکومت بلوچستان نے بچے کا علاج کرانے کے لئے ورثاء سے رابطہ کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے بچے کے علاج کرنے کے لئے ورثاء سے رابطہ کرلیا بچے کی بیماری کے حوالے سے سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہوئی تھی ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر وائرل پوسٹ کا نوٹس لیتے ہوئے بیماری میں مبتلا بچے کے ورثاء سے رابطہ کیا بچہ ہسپتال میں داخل ہے ڈاکٹرز کی تجویز پر آج چلڈرن ہسپتال میں بچے کا آپریشن کیا جائے گا۔

ریلوے حکام ترقیاتی کاموں میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کریں، بلوچستان ہائیکورٹ

سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک اضافی لین پر تعمیراتی کام کرنے کیلئے عارضی این او سی جاری کرنے کی ہدایت

کسٹمز ہاؤس سے کلیئر کھیپ پر اہلکاروں کو سوال کرنے کی ضرورت نہیں، امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز کی درخواست کی سماعت

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل

دائر آئینی درخواست برائے تعمیر وائٹ و کیلون روڈ بنام حکومت بلوچستان، چیف سیکرٹری و دیگر کی سماعت کی، 25 جولائی 2024 کے اس عدالتی حکم کی تعمیل میں ماہر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے پروجیکٹ ڈائریکٹر وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکج محمد رفیق کی جانب سے کیلون روڈ کی تعمیر سے متعلق پیشرفت رپورٹ پیش کی جس کے نمایاں خدوخال حسب ذیل ہیں، کواری روڈ سے امداد چوک تک نکاسی کا کام 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے، پارک کے گرد گرل کی تنصیب 70 فیصد مکمل ہو چکی ہے۔ مذکورہ سڑک کے آس پاس واقع زمین کو ہموار کرنے اور بھرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ عدالت کی ہدایت کے مطابق، زرغون (ریلوے اسٹیشن) سے سیکرٹریٹ کے قریب وائٹ روڈ تک اضافی لنک کے لیے ٹپوگرافک سروے مکمل ہو چکا ہے اور فی الحال ڈیزائن کا کام جاری ہے۔ پاکستان ریلوے حکام نے سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک اضافی لین کی تعمیر کی اجازت نہیں دی ہے، جس سے سڑکوں کا کام رک گیا۔ نجی اراضی پر درج ذیل چوراہوں کو چوڑا کرنا / دوبارہ تیار کرنا ریلوے اسٹیشن اور ہاکی گراؤنڈ چوک کے درمیان یوٹرن، امداد اور زرغون روڈ چوک، کواری اور جناح روڈ چوک، کیلون جناح اور چلتن روڈ چوک، پبلک ایشو کی ملکیت میں انسکمب روڈ کے مندرجہ ذیل اجزاء کی جیومیٹری کو ڈیزائنر کے تبصروں / سفارشات کے مطابق تبدیل کیا جائے گا، ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لیے قطر کو کم کیا جائے گا، سلپ روڈ کی چوڑائی سائٹ کی ضرورت کے مطابق بڑھائی جائے گی، پیورز کے بدلے فٹ پاتھ میں گرین بیلٹ کا اضافہ کیا جائے گا، پروجیکٹ ڈائریکٹر وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکج نے احترام کے ساتھ درخواست کی کہ معزز عدالت پاکستان ریلوے کے حکام کو ہدایت کرے کہ وہ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ چیف منسٹر پیکج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ (CMPQD) کو چوراہوں پر کام دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دیں، سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک سڑک کو چوڑا کرنا (زرغون روڈ کی مغربی جانب) دلائل کے دوران پروجیکٹ ڈائریکٹر نے عدالت کو مزید بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان ریلوے حکام سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک اضافی لین کی تعمیر کی اجازت نہیں دے رہے جس کی وجہ سے تعمیراتی کام روک دیا گیا ہے۔ یہ بتانا متعلقہ ہے کہ اس عدالت نے قبل ازیں 25 مئی 2023 کے حکم نامے کے ذریعے 10 مارچ 2021 کے حکم پر انحصار کرتے ہوئے جو 2020 کی آئینی پٹیشن نمبر 804 میں منظور کیا گیا تھا، ریلوے حکام کو ہدایت کی تھی کہ ترقیاتی کاموں میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ جس کا مقصد کوئٹہ شہر کے مکینوں کی بہبود اور آسانی کے لیے ہے، تاہم، وہ اپنی شکایات کے ازالے کے لیے عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں، دو رکنی بنچ کے معزز ججز نے ڈی ایس پاکستان ریلوے کو ہدایت کی کہ وہ پراجیکٹ ڈائریکٹر سی ایم کیو ڈی پی کو سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک اضافی لین پر تعمیراتی کام کرنے کے لیے عارضی این او سی جاری کریں، جبکہ اس کے بدلے میں کوئی بھی دعویٰ، یا رقم کی حصولی کے طور پر تبادل اراضی کے بدلے رقم یا ایڈجسٹمنٹ کا آغاز ڈی ایس ریلوے چیف سیکرٹری بلوچستان سے کرے گا یہاں یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس سے قبل بھی اسی قسم کی رکاوٹیں ریلوے حکام کی طرف سے پیدا کی گئی تھیں اور اسی وجہ سے آرڈر پاس کیا گیا تھا۔ ریلوے حکام سبجیکٹ روڈ پراجیکٹ کی تکمیل میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں جس کی نشاندہی کی گئی ہے اور کوئٹہ شہر میں دیرپا ٹریفک کے مسائل کو حل کرنے کی تجویز دی گئی ہے، اس طرح ان حالات میں چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ابتدائی طور پر سیکرٹری وزارت کو آگاہ کریں۔ صوبائی حکومت کو درپیش اراضی کے مسئلے کے بارے میں ریلوے حکومت پاکستان اور فوری طور پر ڈی ایس پاکستان ریلوے کوئٹہ کے ساتھ ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات)، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی موجودگی میں ایک میٹنگ طلب کریں۔ معزز بنچ نے پروجیکٹ ڈائریکٹر سی ایم کیو ڈی پی درج ذیل شرائط کے ساتھ سریاب پل سے ہاکی چوک تک زرغون روڈ کو چوڑا کرنے کے لیے ریلوے کی زمین کے استعمال کا معاملہ 29 مئی 1997 کو مشترکہ مفادات کونسل کی شیئرنگ فارمولے کی بنیاد اور 20 اکتوبر 2003 کو وفاقی کابینہ کی منظوری پر شروع کرنے کا حکم دیا اس صورت میں اگر ریلوے اب بھی پراجیکٹ ڈائریکٹر کو اس موضوع پراجیکٹ کی فوری تکمیل کے لیے عارضی این او سی جاری کرنے سے گریزاں ہے تو کلکٹر / ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے سیکشن 4 کے تحت لازمی حصول کے طور پر قبضہ لینے کی ہدایت کریں۔ تاہم، "SMBR اور DS پاکستان ریلوے" کے متعلقہ افسران میٹنگ کے منٹس کی روشنی میں رپورٹ کے ساتھ اگلی پیشی پر ذاتی طور پر حاضر ہوں گے۔ معزز بنچ نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل پاکستان (بلوچستان) اور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو حکم دیا کہ اس حکم نامے کی کاپی چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) حکومت بلوچستان، ایس ایم بی آر بلوچستان، سیکرٹری خزانہ، حکومت بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، پروجیکٹ ڈائریکٹر سی ایم کیو ڈی پی۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ریلوے کوئٹہ کو بھی معلومات اور تعمیل کے لیے بھیج دیں، مذکورہ مقدمے کو 17 اکتوبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے جج جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے آل پاکستان ڈرائی فروٹس امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز بنچ نے وفاقی سیکرٹری داخلہ، فیڈرل ایف بی آر اسلام آباد کے ممبر کسٹم کوئٹہ اور کلکٹر اپیل جس بلوچستان کو ذاتی طور پر کو طلب کیا۔ معزز بنچ نے دوران سماعت یہ مشاہدہ کیا کہ ملک میں فارورڈ ٹرانسپورٹیشن کے لیے افغانستان اور ایران، بلوچستان سے کاروباری برادری کی طرف سے جو کھیپ پہنچائی جاتی چاہے اسے کسٹمز ہاؤس کوئٹہ میں تصدیق کے بعد کلیئر کر کے سیل کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح جواب کسٹمز کے اہلکار راستے میں تعینات ہوتے ہیں، پاکستان کے مختلف مقامات پر ٹرانسپورٹ گاڑیوں میں موجود درآمدات پر سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ معزز عدالت کو بتایا گیا کہ راستے میں ہر کسٹم چیک پوسٹ پر کسٹم کے اہلکار ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو روکتے ہیں، ایف آئی آر درج کرنے کی دھمکی دیتے ہیں، رشوت مانگتے ہیں اور اگر کوئی انکار کرے تو بے بنیاد ایف آئی آر درج کی جاتی ہے جس کا مقدمہ بلوچستان سے باہر کے متعلقہ اسٹیشنوں پر شروع کیا جاتا ہے جہاں گاڑیوں سمیت کھیپ کو روک لیا جاتا ہے اور طویل ٹرائل کے بعد بالآخر ملکی اور صوبائی ہونے کی قیمت اور گاڑی اور کھیپ قانونی ہونے کی وجہ سے چھوڑ دی جاتی ہے۔ معزز بنچ کو آگاہ کیا گیا کہ اس عرصے کے دوران درخواست گزار کے لاکھوں روپے مالیت کی کھیپ میں موجود اشیاء ناکارہ ہونے کی بنیاد پر ضائع ہو جاتی ہے جب کہ ایسی بے بنیاد ایف آئی آر درج کرنے کے لیے ذمہ دار شخص یا اہلکار پر اس طرح کے غیر قانونی کاموں کے لیے کوئی ذمہ داری بھی عائد نہیں کی جاتی، درجنوں ایسے واقعات موجود ہیں، وہ ریکارڈ جس میں کسٹم کے ماتحت کام کرنے والے محکمہ کسٹم کے اہلکاروں کی جانب سے ایسی غیر قانونی کارروائیاں کی جاتی ہیں لیکن وہ کوئی کارروائی کرنے میں ناکام رہتے ہیں، اس موقع پر ڈپٹی اٹارنی جنرل نصیر احمد منگوئی کے ہمراہ ڈپٹی کلکٹر این ایل سی ڈرائی پورٹ ازکا ظفر پیش ہوئے، معزز بنچ نے کہا کہ کسٹم کی جانب سے پیرا وائز تبصرے پہلے ہی درج کیے جا چکے ہیں لیکن یہ مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کافی نہیں، اس طرح مذکورہ بالا حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے معزز بنچ سیکرٹری وزارت داخلہ، ایف بی آر اسلام آباد کے اعلیٰ آفیسر اور ذمہ دار افسر، کلکٹر کسٹم، ماڈل کسٹمز کلکٹریٹ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ اور کلکٹر اپیل جس بلوچستان کو ذاتی طور پر طلب کرتی ہے کہ وہ ذاتی طور پر پیش ہو کر معزز عدالت کو آگاہی دیں، مزید برآں درخواست میں زیر التوا معاملے کے حوالے سے عدالت کو آگاہ کرنے کے لیے اگلی تاریخ سماعت پر ذاتی طور پر پیش ہوں، ایڈیشنل اٹارنی جنرل بلوچستان کے توسط سے اٹارنی جنرل آفس کو بھی نوٹس جاری کیا جائے تاکہ آئندہ سماعت پر مذکورہ بالا تمام خدشات پر حاضری یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 0 2 OCT 2024

Page No. 18

کواری روڈ سے امداد چوک تک نکاسی کا کام 90 فیصد مکمل ہو چکا، ہائیکورٹ کے ججز کو بریفنگ

گرل کی تنصیب 70 فیصد مکمل، مذکورہ سڑک کے آس پاس واقع زمین کو ہموار کرنے اور بھرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، عدالت کو آگاہی

پاکستان ریلوے حکام سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک اضافی لین کی تعمیر کی اجازت نہیں دے رہے، پروجیکٹ ڈائریکٹر

"SMBR" اور ریلوے کے متعلقہ افسران میٹنگ کے منٹس کی روشنی میں رپورٹ کے ساتھ اگلی پیشی پر ذاتی طور پر حاضر ہوں گے، عدالت

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بینچ نے ایڈووکیٹ نذیر آغا کا دائر آئینی درخواست برائے تعمیر وائیٹ و کیلون روڈ بنام حکومت بلوچستان، چیف سیکرٹری و دیگر کی سماعت کی۔ 25 جولائی 2024 کے اس عدالتی حکم کی تعمیل میں، ماہر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل لے پروجیکٹ ڈائریکٹر وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکج محمد رفیق...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے کیلون روڈ کی تعمیر سے متعلق پیشرفت رپورٹ پیش کی جس کے نمایاں خدوخال حسب ذیل ہیں۔ کواری روڈ سے امداد چوک تک نکاسی کا کام 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ پارک کے گرد گرل کی تنصیب 70 فیصد مکمل ہو چکی ہے۔ مذکورہ سڑک کے اس پاس واقع زمین کو ہموار کرنے اور بھرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ میٹینینس آفس کی مرمت کا کام جاری ہے۔ عدالت کی ہدایت کے مطابق، زرغون (ریلوے اسٹیشن) سے سیکرٹریٹ کے قریب وائیٹ روڈ تک اضافی لنک کے لیے ٹپوگرافک سروے مکمل ہو چکا ہے، اور فی الحال ڈیزائن کا کام جاری ہے۔ پاکستان ریلوے حکام نے سریاب پل سے ڈی ایس آفس تک اضافی لین کی تعمیر کی اجازت نہیں دی ہے، جس سے سڑکوں کا کام رک گیا۔ نجی اراضی پر درج ذیل چوراہوں کو چوڑا کرنا/دوبارہ تیار کرنا: ریلوے اسٹیشن اور ہاکی گراؤنڈ چوک کے درمیان یوٹرن۔ امداد اور زرغون روڈ چوک۔ کواری اور جناح روڈ چوک، کیلون جناح اور پٹیل روڈ چوک، پبلک ایشو کی ملکیت میں انسکمب روڈ کے مندرجہ ذیل اجزاء کی جیومیٹری کو ڈیزائنر کے تبصروں/سفارشات کے مطابق تبدیل کیا جائے گا: ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لیے قطر کو کم کیا جائے گا۔ سلپ روڈ کی چوڑائی سائٹ کی ضرورت کے مطابق بڑھائی جائے گی۔

ہائیکورٹ میں امپورٹ ایکسپورٹس سے متعلق درخواست کی سماعت

راستے میں ہر کسٹم چیک پوسٹ پر کسٹم کے اہلکار گاڑیوں کو روکتے ہیں، وکیل

معزز بینچ نے آئندہ سماعت پر وزارت داخلہ کے حکام اور کسٹم افسران کو طلب کرلیا

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے جج جناب جسٹس عبداللہ بلوچ اور جناب جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے آل پاکستان ڈرائی فروٹس امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز بینچ نے وفاقی سیکریٹری داخلہ، فیڈرل ایف بی آر اسلام آباد کے کلکٹر کسٹم کوئٹہ اور کلکٹر انٹیلی جنس بلوچستان کو ذاتی طور پر کو طلب کیا۔ معزز بینچ نے دوران سماعت یہ مشاہدہ کیا کہ ملک میں فارورڈ ٹرانسیشن کے .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

لیے افغانستان اور ایران، بلوچستان سے کاروباری برادری کی طرف سے جو کھیپ پہنچائی جانی چاہیے اسے کسٹمز ہاؤس کوئٹہ میں تصدیق کے بعد کلیئر کرکے سیل کردیا جاتا ہے۔ اس طرح جواب کسٹمز کے محکمے کے اہلکار راستے میں تعینات ہوتے ہیں۔ پاکستان کے مختلف مقامات پر ٹرانسپورٹ گاڑیوں میں موجود درآمدات پر سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کسی سے پوشیدہ نہیں، سیدال ناصر

عوام اور کارکناں کو درپیش مسائل بے روزگاری کے خاتمہ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے

پنجگور میں مزدوروں کی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہادت والمناک واقعات ہمارے لئے کسی المیہ سے کم نہیں

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں وزیراعظم نے کشمیر و فلسطینی عوام کی ترجمانی کرکے قوم کے دل جیت لئے، سینئر رہنما

سبی (اے این این) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی سینئر رہنما ڈپٹی چیئرمین سینیٹ میر سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ مسلم لیگ ن کا مقصد عوام کی خدمت ہے سابق روایات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے بلوچستان سمیت ملک بھر کی عوام کو مسائل ومشکلات .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

سے چھٹکارا دلانے کے لئے ہر فورم پر جدوجہد یقینی بناتے ہوئے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے کام کررہے ہے بلوچستان بھر میں مسلم لیگ ن کے قائد و مرکزی صدر میاں نواز شریف کی قائدانہ صلاحیتوں پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے ان کی سرپرستی میں عوام اور کارکناں کو درپیش مسائل بے روزگاری کے خاتمہ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے کشمیر و فلسطین عوام کی ترجمان کرکے قوم کے دل جیت لے کشمیری عوام پر بھارتی مظالم جبکہ فسلطین پر اسرائیلی ظلم وستم کی ہر فوم پر مذمت کرتے ہیں

غریب عوام کا ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مفت علاج کیا جا رہا ہے، ڈاکٹر سمیع اللہ

بلوچستان، ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 8 ماہ بعد مریضوں کا باقاعدہ علاج دوبارہ شروع کردیا گیا ہے، سی ای او

سول ہسپتال کوئٹہ میں کارڈیک ڈیپارٹمنٹ اور دیگر 11 اسپشلٹیز مریضوں کو سہولیات فراہم کررہے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ کارڈ بلوچستان ڈاکٹر سمیع اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں غریب عوام کا ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مفت علاج کیا جارہا ہے، کارڈیک ڈیپارٹمنٹ اور 11 دیگر اسپشلٹیز نے سنڈیمن سول ہسپتال کوئٹہ میں ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے بلوچستان .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کے پسماندہ لوگوں کو صحت کی معیاری خدمات کی فراہمی کو جاری رکھنے کا عہد کیا ہے، بی ایم سی میں ہیلتھ کارڈ کے حوالے سے پائی جانے والی تمام غلط فہمیاں دور کردی گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو ہیلپر آئی ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر سلطان لہڑی، سول ہسپتال کوئٹہ کے ایم ایس ڈاکٹر اسحاق پانیزئی، میڈیکل فیکلٹی، کارڈیالوجی، گائناکالوجی اور سرجری کے کنسلٹنٹس کے ساتھ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر سمیع کاکڑ نے کہا کہ ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ میں ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مریضوں کا علاج کا عمل گزشتہ 8 ماہ سے تعطل کا شکار تھا ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مریضوں کے علاج کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرکے مریضوں کا باقاعدہ ہیلتھ کارڈ پر علاج دوبارہ شروع کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 OCT 2024

Page No. 18

انتظامیہ نانبائیوں کے سامنے بے بس' شہری مہنگی روٹی خریدنے پر مجبور

انتظامیہ کی کارروائیاں بے سود' گرانفروشوں کو چھاپوں کے دوران گرفتار کرنے کے بعد مک مکا کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے' شہری

گرانفروشوں کو گرفتار کر کے مقدمات درج کئے جائیں' تھانوں میں لین دین کا معاملہ ختم کر کے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے' مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں تندوری روٹی نے اڑان بھر لی کم وزن زیادہ قیمت ڈی سی کوئٹہ تندور ایسوسی ایشن کے آگے بے بس، کوئٹہ میں نوٹیفکیشن جاری ہونے کے باوجود روٹی سستی نہ ہو سکی کوئٹہ کے شہریوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے دوسری بار روٹی کی قیمتوں میں کمی کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا، لیکن تاحال انتظامیہ اور حکومت اس پر عمل درآمد نہیں کرا سکے کوئٹہ شہر تندور مافیا کے اشارے پر چل رہا ہے جو انتظامی افسران کیلئے سونے کی چڑیا بن چکی ہے شہریوں کہتے ہیں کہ آٹے کی 50 کلو بوری کی قیمت کچھ ماہ پہلے پانچ سے چھ ہزار کے درمیان تھی تب بھی روٹی موجودہ قیمت پر فروخت ہو رہی تھی اور اب آٹا کی بوری کی قیمت کافی کم ہو کر 3900 روپے پر آ گئی ہے تو اب بھی روٹی وہی مہنگے ریٹ پر فروخت ہو رہی ہے شہریوں نے ڈی سی کوئٹہ، اسپیشل مجسٹریٹس اور اسسٹنٹ کمشنرز کی حالیہ کارروائیوں کو صرف کاغذی کارروائی اور دکھاوا قرار دیا اور کہا کہ یہ چھاپے، جرمانے اور اسپیشل غیر موثر ہیں، کیونکہ سڑکوں پر کارروائی کے بعد دفتروں میں لین دین کے بعد گرانفروشوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے یہ کارروائیاں اس وقت موثر ہوں گی جب انتظامیہ کے ذمہ دار مک مکا نہ کرے تب عوام کو ریلیف ملنا ممکن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 20

کہا گیا کہ ریاست ہوگی ماں کے جیسی، پھر یہ باپ کی طرح ہوگئی، عدالتی نظام کی تباہی میں سب سے بڑا ہاتھ افتخار چوہدری کا تھا

آئینی عدالتیں وقت کی ضرورت

آمریت کے کالے قوانین کو غلط کہنے کی کسی جج میں ہمت نہیں تھی، بلاول

جج خود آئین توڑیں تو کون سزا تجویز کرے؟ ججوں کی تعیناتی اور مدت کا تعین جج خود کرے تو یہ کیسا قانون ہے، بلوچستان ہائیکورٹ بار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ بلوچستان کے وکلاء آئینی عدالتوں کی مخالفت کیوں کر رہے ہیں ہمارا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں بلکہ ایسی اصلاحات لانا چاہتے ہیں جس میں چاروں صوبوں کو نمائندگی حاصل ہو اور عام آدمی کو فوری انصاف مل سکے۔ کسی جج کا چہرہ کسی کو پسند نہیں تو اس پر کچھ نہیں ہوسکتا ملک میں آئینی عدالتیں وقت کی ضرورت ہیں۔ رات بارہ بجے عدالتیں کھولنے کا حق کسی کو نہیں ہونا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہائی کورٹ بار روم میں وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر افضل حریفال ایڈووکیٹ، صوبائی وزراء، اور وکلاء بھی موجود تھے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے مشن کو پورا کر رہے ہیں جس کا مقصد ملک میں آئین اور قانون کی بالادستی قائم کرنا ہے آئین میں آرٹیکل 6 موجود ہے مگر اس پر عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے اگر جج خود آئین توڑیں تو ان کے لئے کون سزا تجویز کرے، ججوں کی تعیناتی اور مدت کا تعین جج خود کرے تو یہ کیسا قانون ہے پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق آئینی جدوجہد کر رہی ہے تاکہ سپریم کورٹ میں چاروں صوبوں کو یکساں نمائندگی مل سکے۔ صوبوں کے اپنی آئینی عدالتیں ہونی چاہیں تاکہ ان کے مسائل جلد حل ہوں اور کیسز التوا کا شکار نہ ہوں انہوں نے کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے کہ بلوچستان کے وکلا آئینی عدالتوں کی مخالفت کیوں کر رہے ہیں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں بلکہ ایسی اصلاحات لانا چاہتے ہیں جس میں چاروں صوبوں کو نمائندگی حاصل ہو سکے اور عام آدمی کو فوری انصاف مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ 73 کے آئین کے خالق ذوالفقار علی بھٹو تھے بے نظیر شہید آئین کی بالادستی کے لئے 30 سال لڑیں آمریت کے کالے قوانین کو غلط قرار دینے کی کسی جج میں ہمت نہیں۔ پیپلز پارٹی کے تمام بڑے ناموں نے عدالتی ظلم سہے اور میں نے اپنے والد کو بغیر کسی جرم کے 12 سال جیل میں دیکھا۔ آصف زرداری کی مدت صدارت ختم ہونے کے بعد ان کے خلاف مقدمات دوبارہ کھول دیئے گئے انہوں نے کہا کہ وکلا کی تحریک کے بعد سابق چیف جسٹس نے کیا کیا آزاد عدلیہ تب اور اب کہاں ہے۔ عدالتی نظام کی تباہی میں سب سے بڑا ہاتھ سابق چیف جسٹس افتخار چوہدری کا تھا ماضی کے نعرے تھے کہ ریاست ماں جیسی ہوگی مگر اب ریاست باپ بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا بلوچستان کے وکلاء کے ساتھ خاص اٹیچمنٹ ہے اور اس بات کی خوشی ہے کہ آج میں وکلاء کے درمیان ہوں بلوچستان کے وکلاء نے آمرانہ دور کا مقابلہ کیا اور سانحہ 8 اگست نے ملک کو ہلا دیا تھا جب وکلاء کی بڑی قیادت اس کا نشانہ بنی آج جو وکلاء چیمپئن بنے ہیں انہیں کچھ معلوم نہیں میں آپ لوگوں میں سے ہوں میرے خاندان کا سیاسی سفر کچھ پلی خان سے شروع نہیں ہوا۔ میثاق جمہوریت کے نتیجے میں اٹھارویں ترمیم ملی اور کالے قانون کا خاتمہ ہوا۔ میرے نانا ذوالفقار علی بھٹو کو جمہوریت کی وجہ سے پھانسی دی گئی اور جمہوریت کی بحالی کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو شہید جیل میں گئی۔ میرے والد کو جیل میں تشدد کا نشانہ بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی زبان کاٹی گئی لیکن انہوں نے جمہوریت پر سمجھوتہ نہیں کیا جب میرا خاندان مقید تھا اس وقت انصاف کہاں تھا افتخار چوہدری، اشفاق پرویز کیانی اور شجاع پاشا نے میثاق جمہوریت کے خلاف محاذ بنایا اور وکلاء تحریک کو استعمال کیا انہوں نے کہا کہ عدلیہ ہمیشہ پارلیمنٹ پر حملہ آور رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا تمہیں وکلاء گروپ کا مخصوص ایجنڈا ہوسکتا ہے کیونکہ وفاقی آئینی عدالت عام آدمی کو فائدہ دے گی مفاہمت کا عمل چاروں صوبوں میں ہونا چاہیے آئینی عدالت کمیٹی میں سب کی نمائندگی ہوگی جج کا فیصلہ بھی یہی لوگ کریں گے ملک کے نظام کو مستحکم کرنے کے لئے یہ نظام ہے رات کے اندھیرے میں کوئی کام نہیں کرنا چاہتے۔ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آئین کی بالادستی کی کوشش جاری رکھی ہے میثاق جمہوریت پر عملدرآمد کے لئے مطلوبہ حمایت کی استعداد نہ تھی اور اتحادیوں نے بھی ساتھ نہ دیا پیپلز پارٹی اور اتحادی اب میثاق جمہوریت پر عملدرآمد چاہتے ہیں اس لئے پیپلز پارٹی تاخیر سے ترمیم لارہی ہے نظام میں بہتری کیلئے کوئی اور تجویز ہے تو سامنے لائی جائے وفاقی آئینی عدالت کے ثمرات جلد ملنے کی توقع ہے۔ ابتدائی ڈرافٹ بنا کر کمیٹی بنائی گئی جس میں تمام جماعتوں کو نمائندگی دی۔ تحریک انصاف کے چیئرمین نے جیل سے بیان دے کر سیاسی مفاد لینے کی کوشش کی ہے جبکہ پیپلز پارٹی آئینی عدالت کے قیام کے لئے مفاہمت کا ماحول پیدا کر رہی ہے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے وفاق کے سامنے رکھے ہیں انہوں نے کہا کہ افسوس کہ ججوں کی ایگو چھوٹی ہے۔ کرپشن کی بدولت فیصلے دینے والوں کا محاسبہ جوڈیشل کمیشن نہیں کرتا تو پارلیمانی کمیٹی کو اس کی تحقیقات کرنی چاہیے۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد افضل حریفال

ہوئے کہا کہ آئینی ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ترامیم پر وکلاء کو تحفظات ہیں کیونکہ غلط قانون سازی اور ایمرجنسی سے ہمیشہ نقصان ہوا ہے ہم عدالت کے اوپر عدالت نہیں مانیں گے۔ انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک سیاسی وجود رکھتی ہے آئین نے تمام اقوام کو متحد کر رکھا ہے۔ صباح نیوز کے مطابق بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ آمر کے کالے قانون کو کسی جج میں ہمت نہیں تھی کہ غیر آئینی کہے، عدالت نے مشرف کو اجازت دی کہ سو بسم اللہ، جو آئین میں ترمیم کرنا ہے وہ کرلیں، مجھے معلوم ہے کہ ملک میں انصاف ملنا کتنا مشکل ہے، آئینی ترمیم سے متعلق میں موجودہ چیف جسٹس کے لئے جدوجہد نہیں کر رہا، جسٹس منصور علی شاہ کے لئے بڑا احترام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آگ اور خون کے دریا سے گزر کر جدوجہد کر کے یہاں پہنچے ہیں، آج بہت برے حالات ہیں مگر پہلے تو اس سے بھی برا حال تھا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ غلطی مجھ سے ہوئی، میں وکیل نہیں ہوں، آپ کسی وزیر اعظم کو نکالیں اور ہم چوں تک نہ کرسکیں، کہا گیا کہ ریاست ہوگی ماں کی جیسی پھر ریاست باپ کی طرح ہوگئی، ریاست کے باپ کی طرح ہونے میں سب سے زیادہ ہاتھ افتخار چوہدری کا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آئینی ترمیم سے متعلق میں موجودہ چیف جسٹس کے لئے جدوجہد نہیں کر رہا، جسٹس منصور علی شاہ کے لئے بڑا احترام ہے، مجھے کوئی مسئلہ نہیں ان دو ججوں میں کوئی بھی آکر آئینی عدالت میں بیٹھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 21

پاکستان چین کی طرح جلد ترقی یافتہ ملک بن کر ابھرے گا، ن لیگ بلوچستان

ٹیکنالوجی سے لے کر افرادی قوت کی تربیت تک چین نے ہمیشہ کھلے بازو کے ساتھ تعاون کی پیشکش کی

دونوں ممالک نے ہر قسم کی مشکلات پر قابو پایا اور دوستی کو مضبوط تر بنانے میں اپنا کردار بڑھ چڑھ کے ادا کیا

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر چینی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہر آزمائش پر پورا اتری ہے جس طرح چینی قوم نے جدوجہد کر کے ایک ترقی یافتہ ملک و قوم کی تشکیل کی ہے پاکستان بھی جلد ایک ترقی یافتہ ملک بن کر ابھرے گا۔۔۔۔۔

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

انہوں نے کہا کہ گزشتہ 73 برسوں میں دونوں ممالک نے ہر قسم کی مشکلات پر قابو پاتے ہوئے دوستی کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں اپنا کردار بڑھ چڑھ کے ادا کیا ہے، انہوں نے کہا کہ چین نے 65 اور 71 کی جنگوں میں پاکستان کی مکمل حمایت کی، سفارتی و عسکری محاذ پر ہر طرح کا تعاون فراہم کیا۔ ٹیکنالوجی کی فراہمی سے لے کر افرادی قوت کی تربیت تک چین نے پاکستان کو ہمیشہ کھلے بازوؤں کے ساتھ تعاون کی پیشکش کی ہے۔ چین اس بات کو کبھی نہیں بھولتا کہ پاکستان نے اس کی طرف اس وقت دوستی کا ہاتھ بڑھایا جب دنیا ابھی چین کے بارے میں شش و پنج کا شکار تھی۔ پاکستان نے چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کر کے عالمی سطح پر اس کی جدوجہد کی، وہ آج بھی اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پاک چین تعلقات ہمیشہ مضبوط رہے ہیں، دونوں ممالک کے عوام اب بہت قریب آ رہے ہیں کیونکہ چین کے طالب علم اردو زبان میں دلچسپی لے رہے ہیں اور پاکستانی طالب علم بھی چین کی زبان تیزی سے سیکھ رہے ہیں جو مستقبل کے حوالے سے خوش آئند ہے، پاک چین اقتصادی راہداری کی تکمیل کے بعد نوجوان نسل کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے

اسمبلی کیلئے نئی عمارت کی بجائے بجلی نظام کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے، نواب اسلم رئیسانی

آئی ایم ایف قرضوں کی فضول خرچی نہیں بلکہ یہ رقم سماجی بہبود کیلئے استعمال کی جائے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے لئے نئی عمارت کی تعمیر کی بجائے موجودہ عمارت کی مرمت اور بجلی نظام کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے۔ آئی ایم ایف قرضوں کی فضول خرچی نہیں ہونی چاہئے، یہ رقم سماجی بہبود کیلئے استعمال کی جائے، جیسا کہ تعلیم، صحت، پانی، زراعت کے شعبے [illegible]

INTEKHAB QUETTA

بلوچوں کی پرامن مزاحمتی تحریک کو ختم نہیں کیا جاسکتا، مولانا ہدایت الرحمن

ہم پرامن جدوجہد کے قائل ہیں، نوجوان پرامن تحریک وجدوجہد جاری رکھیں، ایوان سردار اور سردار زادوں کی جاگیر نہیں ہے

بلوچ نوجوانوں کو پرامن جدوجہد کے ذریعے ایوانوں میں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، بیلہ میں میڈیا سے بات چیت

بیلہ (نمائندہ انتخاب) ہم پرامن جدوجہد کے قائل ہیں بلوچستان کے نوجوان پرامن تحریک اور جدوجہد جاری رکھیں ایوان سرداروں سردارزادوں کی جاگیر نہیں بلوچ نوجوانوں پرامن جدوجہد کے ذریعے ایوانوں میں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا بلوچستان کے عوام قوم پرستوں سے مایوس ہو چکے ہیں بلوچستان میں سیاسی کارکنان کو کام کرنے نہیں دیا جا رہا بلوچوں کی پرامن مزاحمتی تحریک کو ختم نہیں کیا جا سکتا ان خیالات کا اظہار رکن صوبائی اسمبلی اور جماعت اسلامی بلوچستان کے رہنما مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے منگل کے روز بیلہ میں جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر تعمیر آغوش منصوبے کے دورے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور نوجوان قوم پرست

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

لیڈروں سے مایوس ہیں انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے کر دبئی چلے گئے انہیں چاہیے تھا وہ دبئی جانے کی بجائے بلوچوں کے حقوق کی تحریک میں شریک ہوتے سرداروں اور قوم پرستوں نے بلوچ عوام کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں دیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن نے ملک کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی آغوش منصوبے پر عمل درآمد کیا ہے جس میں پانچ سو یتیم بچوں کی تعلیم تربیت اور کفالت کیلئے آغوش منصوبے پر کام جاری ہے جو آخری مراحل میں ہے مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی نے بغیر اقتدار کے بلوچستان کے عوام کو آغوش منصوبہ دیا ہے جس سے صوبے کے ہزاروں یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت ہوگی اور انہیں ملک کا کارآمد شہری بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آغوش منصوبے پر عمل درآمد پر میں جماعت اسلامی کے اکابرین کا شکر گزار ہوں اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے آغوش منصوبے کے زیر تعمیر مختلف شعبوں اور عمارت کا دورہ کیا جماعت اسلامی لسبیلہ کے رہنما [illegible] موجود تھے۔

عوام کو صحت مند، تعلیم یافتہ معاشرے کی طرف بڑھنا ہوگا، مالک بلوچ

نئی نسل کو بیماریوں سے بچانا حکومت کیساتھ معاشرے کے تمام طبقات کی ذمہ داری ہے، احتیاطی ٹیکہ جات اہمیت کے حامل ہیں

مستقبل بہتر بنانے کیلئے والدین مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، پارٹی کارکن بھی مہم کا حصہ بنیں، مہم کے افتتاح پر گفتگو

تربت (نمائندہ انتخاب) محکمہ صحت ای پی آئی پروگرام کے زیر اہتمام ویکسینیشن کے حوالے سے 12 روزہ خصوصی مہم کا آغاز کر دیا گیا مہم کا افتتاح سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کیا جبکہ اس دوران [illegible] ڈاکٹر [illegible] ڈاکٹر نصیر احمد بلوچ [illegible] کے پبلک ہیلتھ اسسٹنٹ ڈاکٹر ذل جان [illegible] ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر [illegible] این پی کے عبداللطیف [illegible] نمائندہ و حریف میاں رند سمیت بلوچستان پارٹی کے رہنما نیشنل پارٹی کے سابقہ ضلعی صدر مشکور انور ایڈووکیٹ [illegible] اور دیگر شریک تھے، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

[illegible] پاکستان کی [illegible] سے آگے [illegible] 32 فیصد سے [illegible] فیصد پر [illegible] مہنگائی [illegible] 12 [illegible] انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف [illegible]

[illegible] وزیر اعظم شہباز شریف [illegible] جنرل اسمبلی [illegible] خطاب پاکستان کے لئے باعث فخر ہے۔

عوام کو بلاامتیاز علاج کی مفت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، پشتونخوا نیپ

ڈاکٹروں کو عوام کو درپیش مشکلات کا احساس بھی کرنا ہوگا، خوشحال کاکڑ۔ ڈاکٹر فورم کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ طب کا پیشہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ وہ ہمیشہ انسانی جان بچانے اور ان کو نئی زندگی دینے کا ذریعہ ہے اور اسی لئے ڈاکٹر کو مسیحا کا خطاب دیا گیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ہمارے ڈاکٹرز انسانی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنی خدمات انتہائی ایمانداری اور دلچسپی کے ساتھ انجام دیتے ہیں جبکہ ہمارے غریب عوام کو علاج معالجے کے لئے انتہائی مشکلات درپیش ہیں۔ ڈاکٹروں نے ہر سطح پر عوام کو درپیش ان مشکلات کا احساس بھی کرنا ہوگا۔ وہ پارٹی کے ڈاکٹر فورم کے سالانہ انتخاب کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے جس سے صوبائی صدر نصراللہ زیرے اور نومنتخب سیکرٹری ڈاکٹر عبدالصمد پانیزئی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نداستر بھی موجود تھے جبکہ ڈاکٹر فورم کے 13 رکنی ایگزیکٹیو کا انتخاب ہوا جس سے پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے حلف لیا۔ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے نومنتخب ایگزیکٹیو کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ پارٹی کے شعبہ جاتی تنظیموں نے اپنی فعالیت جاری رکھی ہے اور پارٹی کی جاری جدوجہد میں تقویت کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک طرف سرکاری سطح پر عوام کے علاج و معالجے کے لئے محکمہ صحت کا نیٹ ورک موجود ہے لیکن اس کے ذریعے ہمارے عوام کے علاج و معالجے کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا اور اس نیٹ ورک کا معیار کمزور اور سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں اور عوام کو بلاتمیز ہر قسم کے علاج کی مفت فراہمی ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن اس دوقومی صوبے میں محکمہ صحت کے لئے وہ وسائل اور خزانہ مہیا نہیں کیے جا رہے جو از حد ضروری ہیں بلکہ پرائیویٹ شعبے کے ساتھ سرکاری شعبے میں بھی عوام کو سفارش کے لئے مجبور ہونا پڑتا ہے جو قابل افسوس ہے اور حکومتوں کی عدم دلچسپی اور محکمہ صحت کو اہمیت نہ دینے کے باعث یہ شعبہ انتہائی تنزلی کا شکار ہے ایسے حالات میں ڈاکٹروں کی ذمہ داری میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ امر باعث مسرت اور قابل تقلید ہے کہ ہمارے ساتھی ڈاکٹروں میں ایسے ڈاکٹروں کی اکثریت دلچسپی اور اخلاص کے ساتھ عوام کے علاج و معالجہ کی خدمات انجام دیتے ہیں لہٰذا اب تمام ڈاکٹروں نے پارٹی نیٹ ورک کا حصہ ہوتے ہوئے خدمت کے جذبے کو مزید دوبالا کرنا ہوگا۔

خالد شاہ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری باعث تشویش ہے، بی این پی

مصائب کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا، پارٹی کیلئے انکی خدمات کو سنہرے حروف سے لکھا جائیگا، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن شہید آغا خالد شاہ دلسوز اور شہید غریب شاہ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری باعث تشویش ہے، انتظامیہ اور پولیس حکام کی ذمہ داری بنتی تھی کہ وہ واقعے میں ملوث افراد کو گرفتار کریں۔ شہید خالد ثالث کے طور پر کردار ادا کر رہے تھے انہیں بھی ٹارگٹ کیا گیا۔ بیان میں کہا کہ شہید خالد شاہ دلسوز ثابت قدم ہو کر مستقل مزاجی کے ساتھ بی این پی کے ساتھ جڑے رہے ان کی خدمات، جدوجہد، بہادری کو سنہرے حروف سے لکھا جائیگا، پارٹی قائد سردار اختر مینگل کی قیادت میں شہید نے جدوجہد کرتے ہوئے مصائب کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا۔ دریں اثناء شہید کی رسم سوم ادا کر دی گئی۔ گزشتہ روز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، نواب محمد خان شاہوانی، اے این پی کے مرکزی سیکرٹری رشید ناصر، میر پسند شاہوانی، بی این پی کے جہانزیب کاکڑ، طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، بی این پی عوامی کے مرکزی لیبر سیکرٹری عبیداللہ مری، صوفی محمد اکبر کاکڑ، عبدالرزاق بلوچ، اسد سفیر شاہوانی، مبارک علی ہزارہ، رضا جان شاہی زئی، احتشام سیج، عبدالنبی لہڑی، ڈسٹرکٹ چیئرمین کوہلو عبدالستار مری، حاجی حشمت لہڑی، نواز مری، ڈاکٹر غلام جان مری، غلام رسول مری، حاجی شفیق کرد سمیت سیاسی سماجی و قبائلی شخصیات نے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔

ریویو پٹیشن میں من پسند بینچ کی تشکیل ہارس ٹریڈنگ، وکلاء تنظیمیں

لاہور کنونشن کے بعد ان آئینی ترامیم کا جواز نہیں بنتا، یہ تاریخ کا سیاہ دن ہوگا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان بار کونسل، بلوچستان بار کونسل اور بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں آئین کے آرٹیکل 63 اے میں ریویو پٹیشن میں اپنے من پسند بینچ کی تشکیل کو ہارس ٹریڈنگ اور پارلیمنٹ کو منڈی لگانے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دنیا تاریخ کا ایک سیاہ دن ہوگا آئین بنانے والوں کی پارلیمنٹ کی خرید و فروخت ہو اور منڈی لگے اور اس کا فیصلہ سپریم کورٹ کرے۔ وکلاء تنظیموں کے ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ آئینی ترامیم کو ملک بھر کے وکلاء نمائندوں سول سوسائٹی عوام جمہوری پسند پارٹیوں ترقی پسند رہنماؤں نے مسترد کر دیا، لاہور کے تاریخی ملک گیر وکلاء کنونشن کے بعد ان آئینی ترامیم کا جواز نہیں بنتا، سپریم کورٹ جیسے ادارے میں آئینی ترامیم کیلئے ہارس ٹریڈنگ اراکین پارلیمنٹ کو جبری طور پر اغوا کرنا خواتین بچوں کو اغوا کرنا ہراساں کرنے کیلئے جواز پیدا کرنا بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جس کی مرتکب موجودہ سپریم کورٹ بن رہی ہے جو قابل افسوس ہے۔

قومی وسائل اور واک واختیار سے آج بھی محروم ہیں، پشتونخوا میپ

صوبے سے محروم رکھنے والے پشتونوں کی محکومی کے ذمہ دار ہیں، رہنماؤں کا خطاب

ژوب+شیرانی (پ ر) پشتونخوا میپ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ہر شعبے میں برابری ناگزیر ہے، پشتونوں کی محکومی، مسافرانہ زندگی اور اذیت کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہوں نے پشتونوں کو اپنے قومی صوبے سے محروم رکھا اور انہیں دوسروں کے حوالے کیا آج پشتون اپنی سرزمین پر آباد ہونے کے باوجود قومی وسائل اور واک واختیار سے محروم ہیں پشتون قومی اہداف کے حصول کیلئے پشتونخوا میپ کا ساتھ دیں پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جاری جدوجہد ہی پشتونوں کی نجات دہندہ ہے ان خیالات کا اظہار پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال، صوبائی سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ضلع سیکرٹری ژوب جمال خان مندوخیل، ضلع سیکرٹری شیرانی رشتیا مل خان نے ژوب اور شیرانی اضلاع کی کمیٹیوں کے الگ الگ اجلاس سے خطاب میں کیا شیرانی کی ضلع کمیٹی کے اجلاس کی صدارت عبدالحق ابدال جبکہ ژوب کی ضلعی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت ضلع سیکرٹری جمال مندوخیل نے کی اس موقع پر 17 اکتوبر 1983 کے شہدائے جمہوریت اور 11 اکتوبر کے شہداء وطن کے برسی کی مناسبت سے پارٹی کے زیر اہتمام قلعہ سیف اللہ میں مرکزی جلسہ عام کی تیاریوں اور اس میں شرکت کے حوالے سے مختلف تجاویز اور اس کی روشنی میں فیصلے کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 0 2 OCT 2024

Page No 23

دکی: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ، ایک شخص ہلاک، ایک زخمی

مزاحمت کے دوران مزدور نے بیلچہ مار کر ایک ڈاکو کو زخمی کردیا، رہزن اپنے ساتھی کو اٹھا کر فرار

دکی (نامہ نگار) مسلح ڈاکوؤں کی مزدوروں سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام، مزاحمت پر فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار ایک مزدور جاں بحق اور اس کا ساتھی شدید زخمی ہوگیا۔ ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس کے مطابق دکی کے علاقہ معراج سیلزئی ٹاپ کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے دو مزدوروں سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی مزاحمت پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک مزدور موٹر سائیکل سوار غلام شاہ ولد محمد شاہ قوم قلندرانی بلوچ سکنہ رباط دکی جاں بحق جبکہ دوسرا ساتھی ملا طاہر ولد حاجی نامعلوم قوم قلندرانی بلوچ شدید زخمی ہوگیا۔ مزاحمت کے دوران مزدور نے بیلچہ مار کر ایک رہزن کو زخمی کردیا جسے اس کے ساتھی اٹھا کر فرار ہوگئے۔ جاں بحق مزدور اور زخمی کو ہسپتال پہنچا کر لاش ورثاء کے حوالے کردی اور زخمی کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔

کوسٹ گارڈ کی کارروائیاں 60 ملین کا اسلحہ و منشیات برآمد دو ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) کوسٹ گارڈ کے عملے نے خفیہ اطلاع پر گوادر کے علاقے موسیٰ گوٹھ میں سرچ آپریشن کے دوران پسٹل 226 بمعہ 34 میگزین، بریٹا پسٹل بمعہ میگزین 145، 30 بور پسٹل 140، اسپیئر میگزین 324، اسپیئر میگزین برآمد کرکے قبضے میں لے لیں جبکہ گنڈانی میں شراب 959 بوتل، کین بیئر 2203، گوادر سے 332 کلو چرس اور وندر سے 5.44 کلو ہیروئن برآمد کرکے 2 ملزمان گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

بی ایم سی ہسپتال سے ایک ہی دن میں متعدد موٹر سائیکلیں چوری

سی سی ٹی وی کیمرے 16 دن سے بند، پولیس اور انتظامیہ بے بس

او پی ڈی کے سامنے سے محمد اعظم اور سکندر نامی شہری کی موٹر سائیکل چوری

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بی ایم سی ہسپتال سے ایک ہی دن میں متعدد موٹر سائیکلیں چوری ہوگئیں۔ انتظامیہ سے رابطہ کرنے پر معلوم ہوا بی ایم سی ہسپتال کے کیمرے 16 دن سے کام ہی نہیں کررہے۔ آج بی ایم سی ہسپتال کی او پی ڈی کے سامنے سے محمد اعظم اور سکندر نامی افراد کی موٹر سائیکل چوری ہوگئیں پولیس اور.......... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

انتظامیہ کے پاس جانے کے بعد معلوم ہوا کہ بی ایم سی ہسپتال کے کیمرے 16 دن سے بند ہے چوروں کے سامنے پولیس اور انتظامیہ بے بس نظر آرہی ہے

کوسٹ گارڈز نے اسلحہ، شراب اور ہیروئن برآمد کرلی

226 عدد گلاک پستول، میگزین، 34 عدد بریٹا پستول قبضہ میں لے لیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان کوسٹ گارڈ نے مختلف کارروائیوں کے دوران اسلحہ، شراب اور ہیرون برآمد کرلی ترجمان پاکستان کوسٹ گارڈ کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز نے اپنے انٹیلیجنس ذرائع سے ملنے والی اطلاع کی بنیاد پر گوادر (بلوچستان) کے علاقے جنرل ایریا موسیٰ گوٹھ میں کاروائی کرتے ہوئے دوران سرچ آپریشن 226 عدد گلاک پستول بمعہ میگزین، 34 عدد بریٹا پستول بمعہ میگزین، 145 عدد 30 بور پستول، 140 سپیئر .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

میگزین 30 بور پستول اور 324 سپیئر میگزین گلاگ پستول برآمد کرلی گئیں۔ مذکورہ اسلحے کو قبضے میں لے کر مزید قانونی کاروائی شروع کردی گئی ہے۔ خدشہ ہے کہ یہ اسلحہ دہشت گردی کی وارداتوں کے لئے استعمال ہونا تھا۔ پاکستان کوسٹ گارڈز نے گزشتہ دنوں کے دوران بھی منشیات جس میں شراب، چرس اور ہیروئن شامل ہیں ضبط کی تھیں۔ تفصیلات کے مطابق گنڈانی کے علاقے سے اعلیٰ کوالٹی غیر ملکی شراب کی 959 بوتلیں اور 2203 کین بیئر برآمد کرلئے گئے۔ اسی طرح کی مختلف کارروائیوں میں گزشتہ دنوں میں گوادر سے ایک اور کاروائی کے دوران 332 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کرلی گئی۔ اس کے علاوہ وندر اور اوتھل (بلوچستان) سے ایک مشتبہ گھر اور جھاڑیوں میں چھپائی گئی 44.5 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی ہیروئن برآمد کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کرکے قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

Century Express Quetta

دستی بم حملہ، حادثات اور فائرنگ کے واقعات 7 افراد جاں بحق 14 زخمی

تربت میں فورسز کی چیک پوسٹ پر دستی بم حملے میں 2 اہلکار زخمی، نوشکی ٹریفک حادثے میں 2 جانیں گئیں

بختیار آباد میں مسافر ویگن اور مزدا ٹرک میں تصادم کے باعث خواتین و بچوں سمیت 11 زخمی، 6 کی حالت نازک ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والے حادثات، فائرنگ اور دستی بم کے حملہ میں سات افراد جاں بحق دو سیکورٹی اہلکاروں سمیت 14 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق منگل کی شب بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تربت میں واقع تعلیمی چوک پر واقع سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں نائیک اشرف اور سپاہی طاہر زخمی ہوگئے، دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا، خضدار کی تحصیل وڈھ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے حاجی نور احمد جاں بحق ہوگیا، کوئٹہ ژوب قومی شاہراہ پر بی آر سی کالج کے قریب بس کی ٹکر سے صلاح الدین اور جمال خان جاں بحق ہوگئے ادھر نوشکی میں کوچگی کے قریب ویگن اور موٹر سائیکل کے درمیان ہونیوالے تصادم کے نتیجے میں کردگاپ کا رہائشی علی اکبر جاں بحق ہوگیا جبکہ مانجھی پور کے علاقے مانجھوٹی شاخ کے گوٹھ حاجی حمزہ خان کھوسہ کے رہائشی محمد حنیف کھوسہ کا دو سالہ بیٹا نہر میں ڈوب کر جاں بحق ہوگیا، دکی کے علاقے معراج ایریا سلیزئی ٹاپ کے مقام پر موٹر سائیکل چھیننے کی واردات کے دوران مزاحمت پر ڈاکوؤں (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

کی فائرنگ سے غلام شاہ جاں بحق جبکہ ملا طاہر زخمی ہوگیا، پنجگور کے علاقے تریمل کے قریب نامعلوم مسلح گاڑی سواروں کی فائرنگ سے پیر جان ولد صوفی محمد اسلم جاں بحق ہوگیا جبکہ سبی کے علاقے بختیارآباد میں مسافر ویگن اور مزدا ٹرک میں ہونے والے تصادم کے نتیجے خواتین اور بچوں سمیت گیارہ افراد زخمی ہوگئے ہیں جن میں سے 6 کی حالت تشویشناک ہے۔

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 OCT 2024

Page No. 24

کانگو وائرس مویشیوں اور انسانوں دونوں کی جان کیلئے خطرہ ہے، بہادر خان

کانگو وائرس اپنی اموات کی شرح کے لیے جانا جاتا ہے، جو پاکستان میں تقریبا 25 فیصد ہے، اے سی کچلاک

کمیونٹی اور مویشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور موثر کنٹرول کے اقدامات کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی ہدایت پر کوئٹہ میں کانگو وائرس کی روک تھام کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ اور محکمہ لائیو اسٹاک کی جانب سے مویشی منڈیوں میں اسپرے، ویکسینشن اور عوامی آگاہی کی مہم جاری ہے اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ اور لائیو اسٹاک کے افسران پر مشتمل ٹیموں نے کچلاک، مشرقی بائی پاس اور اسپنی روڈ کی مویشی منڈیوں کا دورہ کیا اس موقع پر 967 بھیڑوں، 809 بکروں اور 143 بڑے جانوروں کو وائرس سے بچاو کیلئے ویکسین اور اسپرے کروائی گئیں۔ اس حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر کچلاک بہادر خان نے بکرا منڈی کچلاک کا دورہ کیا اس موقع پر کریمین کانگو ہیمرجک وائرس) سی سی ایچ ایف (پر قابو پانے کے اقدامات کی نگرانی اور معائنہ کیا ان کے ہمراہ محکمہ لائیو سٹاک کے ڈاکٹر حسام بھی تھے۔ انہوں نے کانگو وائرس کے پھیلاو کو روکنے کے لیے سپرے اور ویکسینیشن کے عمل کا جائزہ بھی لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کچلاک نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کانگو وائرس مویشیوں اور انسانوں دونوں کے لیے صحت کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ کانگو وائرس اپنی اموات کی شرح کے لیے جانا جاتا ہے، جو پاکستان میں تقریبا 25 فیصد ہے۔ یہ تشویشناک اعداد و شمار کمیونٹی اور مویشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور موثر کنٹرول کے اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے بکرا منڈی کے علاقے میں جراثیم کش ادویات کا چھڑکاو جاری ہے یہ اقدام کسی بھی ممکنہ وائرس پر قابو پانے اور منتقلی کے مجموعی خطرے کو کم کرنے کے لیے اہم ہے۔ جبکہ مویشیوں کو وائرس کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے کے لیے ویکسینیشن کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سمیت بلوچستان میں مصنوعی مہنگائی عروج پر پہنچ گئی

کوئٹہ شہر میں سبزیاں اور اشیاء خردنوش کی قیمتیں بڑھ گئی ہے مرغی کی سرکاری قیمت فی کلو 609 روپے ہیں دوکاندار 720 روپے کی فروخت کر رہے ہیں

گائے کا گوشت 1300 روپے فی کلو بکرے کا گوشت 2200 فی کلو فروخت ہو رہا ہے ضلعی انتظامیہ خواب خرگوش کی نیند سو رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی و ذخیرہ اندوزی منافع خوری اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے کوئٹہ شہر میں سبزیاں اور اشیاء خردنوش کی قیمتیں بڑھ گئی ہے مرغی کا سرکاری قیمت فی کلو 609 روپے ہیں دوکاندار 720 روپے کا فروخت کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب بکری اور گائے کا گوشت کی قیمتیں بھی بڑھ گئی ہے گائے کا گوشت 1300 روپے فی کلو بکرے کا گوشت 2200 فی کلو فروخت ہو رہا ہے ضلعی انتظامیہ خواب خرگوش کی نیند سو رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 25

بلوچستان: صنعت وتجارت کا فروغ، تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے!!

ایک خبر کے مطابق گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز یہاں کوئٹہ میں ایوان صنعت وتجارت کی جنرل باڈی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک اور صوبے کی معیشت میں بزنس کمیونٹی کی خدمات وکردار کو سراہا ہے اور اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ صنعت وتجارت کے بغیر کسی ملک اور صوبے کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا پاکستان اور بلوچستان کا مفاد کاروبار کو پروموٹ کرنے میں ہے۔ گورنر بلوچستان کی رائے بالکل بجا اور عین حقیقت ہے پیداواری شعبوں میں جدت واستحکام، توانائی بحران کا خاتمہ، سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع کی فراہمی صنعت وحرفت اور تجارت کا فروغ وبڑھوتری یوں تو اس وقت پورے ملک کی ہی ضرورت ہے اور اس حوالے سے وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ اقدامات اشد ضروری ہیں مگر بات ہمارے صوبے بلوچستان کی ہو تو یہاں باقی صوبوں کی نسبت زیادہ دوٹوک اور ہنگامی اقدامات کی ضرورت اس بناء پر ہے کہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر یہ صوبہ تعمیر وترقی کے سفر میں بھی باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا اور اوپر سے یہاں محرومی کا احساس، پسماندگی، غربت اور بے روزگاری کی شرح بھی تشویشناک حد تک زیادہ ہے حالانکہ یہ ایک ایسا صوبہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کے وسائل، نعمتوں اور جغرافیائی اہمیت سے مالا مال اور سرفراز کیا ہے دو ہمسایہ ممالک کے ساتھ اس کی طویل سرحد لگتی ہے، طویل ساحلی پٹی ہے، گہری پانیوں کی بندرگاہ ہے یہ سی پیک کا مرکز ومحور ہے، یہاں سونے چاندی اور تیل وگیس سے لے کر ہر طرح کی معدنیات پائی جاتی ہیں یہاں سرمایہ کاری کے بے انتہاء مواقع موجود ہیں یہاں کے لوگ محنتی، جفاکش، محب وطن اور غیور ہیں یہ کسی زمانے میں پورے ملک کا فروٹ باسکٹ کہلاتا تھا ثقافتی ورثے سے یہ مالا مال ہے سیر وسیاحت کی ایک پوری انڈسٹری چند برسوں میں کھڑی ہوسکتی ہے بشرطیکہ اس کے لئے وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے جائیں اسی طرح یہاں کے نوجوان اعلیٰ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں پہلے کسی دور میں یہاں ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن کی کمی رہی ہوگی اب تو ہر شہر میں سکل لیبر بھی دستیاب ہے پھر بھی صوبے میں انڈسٹری کو فروغ حاصل نہیں ہوسکا جو کسی المیے سے کم نہیں اب وقت آ گیا ہے کہ اس حوالے سے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے جائیں صوبے میں پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے تو وفاق اور صوبہ مل کر ایک عرصے سے لگے ہوئے ہیں وفاقی اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت ہر سال اربوں روپے ترقیاتی مد میں خرچ ہورہے ہیں یہاں پیداواری شعبے ہنوز غیر معمولی اقدامات ومنصوبوں کے متقاضی ہیں اسی طرح صنعت وتجارت کی بات کریں تو ہم سمجھتے ہیں کہ یہاں صنعت وتجارت کے فروغ کے لئے ہنگامی اقدامات اور ایمرجنسی منصوبوں کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر بلوچستان نے گزشتہ روز بزنس کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لئے فعال کردار ادا کرنے کا جو عزم ظاہر کیا ہے یہ مستحسن اور قابل ستائش ہے ہمیں امید ہے کہ ان کا یہ عزم زبانی کلامی اور میڈیائی نہیں ہوگا بلکہ وہ وفاق سے رابطہ کرکے بنیادوں پر نہ صرف بوستان وخضدار کے سپیشل اکنامک زونز، کوئٹہ کے انڈسٹریل زونز کو سہولیات کی فراہمی کے لئے ہی اپنا فعال کردار ادا نہیں کریں گے بلکہ مغل کوٹ شیرانی سے لے کر گوادر تک صوبے میں جہاں جہاں حکومت مناسب سمجھے خصوصی زونز کے قیام، صنعت وحرفت کی ترقی اور بلوچستان کی مقامی مصنوعات کی ترقی وپروجیکشن، انہیں عالمی منڈیوں تک فوری اور آسانی رسائی دینے، صنعت وحرفت سے وابستہ حلقوں کے مسائل کے حل کے لئے اپنی آواز اٹھائیں گے بزنس کمیونٹی کو سہولیات دی جائیں اور یہ سہولیات مشروط ہوں مشروط اس طرح کہ اب تو سارے ہی کھاتے ڈیجیٹائزیشن کی اور بڑھ رہے ہیں ایف بی آر کے پاس سارے صنعت کاروں کا ڈیٹا موجود ہے ایک مناسب پیکج کا اجراء کرکے ٹیکسوں اور دیگر مدات میں آسانیاں اعلان کی جائیں اور صوبے کے صنعتکاروں او رتاجروں کو تحریک دی جائے کہ وہ حتمی اور لازمی طور پر کوئٹہ اور اندرون بلوچستان سرمایہ لگائیں کوئٹہ چیمبر کے اراکین کی غالب اکثریت اٹھتے بیٹھتے وفاق اور صوبائی حکومت کو تو مورد الزام ٹھہراتی ہے مگر خود انہی اراکین نے اپنا سرمایہ یا تو تجوریوں میں چھپا رکھا ہے، سندھ اور پنجاب یا بیرون ملک لگایا ہوا ہے اور یا پھر نام کی حد تک صوبے میں ریئل سٹیٹ میں سرمایہ لگا کر فوری منافع کے لئے تگ ودو کرتے دکھائی دیتے ہیں تلخ بات تو یہ بھی ہے کہ تاجر، مل مالک، کارخانہ دار، ٹرانسپورٹر اور چھوٹے لیول پر کریانہ فروش ہے سب ہی کی زیادتی وناجائز منافع خوری کے باعث حکومت کے ریلیف اقدامات کا ثمر عام آدمی تک نہیں پہنچ پاتا۔ مان لیں یہ حقیقت کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اگر ماضی کی حکومتوں نے کام نہیں کیا تو بلوچستان کے اپنے تاجروں وصنعتکاروں کی بھی بلوچستان کے لئے کوئی کنٹری بیوشن نہیں ہے مسلسل خسارے کے باوجود سرکاری ٹرانسپورٹ کی رعایتی فراہمی سے لے کر پوائنٹ آف سیل، سیلز ٹیکس اور ٹیکس آن سروسز تک انہیں حکومت نے وقتاً فوقتاً چھوٹ اور آسانیاں دی ہیں مگر اس کا صلہ یوں دیا جاتا ہے کہ یہی لوگ ملک اور بیرون ملک یہ دیکھے بغیر کہ کون سا فورم ہے حکومت کے بخیہ ادھیڑتے ہیں ان سے آج تک یہ باز پرس نہیں ہوئی کہ انہوں نے اپنے سرمائے کا کتنا حصہ بلوچستان میں لگایا اپنی سماجی ذمہ داری کس حد تک نبھائی کتنے نوجوانوں کو روزگار دیا اور کتنے بچوں کو ملک وبیرون سکالرشپس دیں لکھنے بیٹھیں تو بحث لمبی ہوجائے گی مختصراً یہ کہ بلوچستان میں صنعت وتجارت کا فروغ بھی ضروری ہے اور یہ جو چھپے ٹائیکون بیٹھے ہوئے ہیں انہیں ان کی سماجی ذمہ داریوں کا فہم وادراک کرانا بھی اشد ضروری ہے ہر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ کی نہیں ہوتی کچھ فرائض معاشرے کے مختلف طبقات کے بھی ہوا کرتے ہیں پس لازم ہے کہ وفاق اور صوبائی حکومت مل کر بلوچستان میں ہنگامی بنیادوں پر صنعت وتجارت کے فروغ کے منصوبے شروع کریں قانونی تجارت کی راہیں ہموار کریں، ڈیجیٹائزیشن کو یقینی بنائیں تاجروں صنعتکاروں کے مسائل ایوان ہائے صنعت وتجارت کی تجاویز وآراء کی روشنی میں حل کئے جائیں مگر ساتھ ہی انہیں اس بات پر بھی قائل کیا جائے کہ وہ اپنی مرضی سے جس شعبے میں چاہیں سرمایہ کاری کریں تاکہ صنعت وتجارت کو بھی فروغ حاصل ہو، روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں، مختلف شعبوں میں جدت وبہتری بھی آئے برآمدات بھی بڑھیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے ذرائع سے بلوچستان کی آمدن میں بھی اضافہ ہو اور اسے چھوٹی چھوٹی ضروریات کے لئے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

بلوچستان حکومت کا معیار تعلیم بہتر بنانے کیلئے احسن اقدامات!

بلوچستان میں تعلیمی اداروں میں اصلاحات خاص کر بند اسکولوں کو دوبارہ کھولنا اور ان کی فعالیت کو یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے۔اس وقت بلوچستان میں 30 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں جبکہ ہزاروں کی تعداد میں اساتذہ کی کمی ہے۔بلوچستان جیسے پسماندہ خطے میں تعلیم کی بہتری کیلئے ٹھوس اور جنگی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں۔ اس وقت بلوچستان تعلیم کے لحاظ سے ملک کے دیگر صوبوں سے بہت پیچھے ہے جس میں ایک اور بڑا مسئلہ یہاں انتظامی افسران کی غفلت اور لاپرواہی بھی ہے حالانکہ بلوچستان میں تعلیم کی مد میں 2013ء سے خطیر رقم مختص کی جارہی ہے تاکہ تعلیمی معیار میں بہتری آئے، بند اسکول کھل جائیں جہاں تمام سہولیات فراہم کی جائیں، اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنایا جاسکے مگر اب تک کوئی خاص پیشرفت نہیں ہوسکی ہے بلکہ مزید اسکول بندش کا شکار ہوئے ہیں۔مگر موجودہ حکومت خاص کر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے تعلیمی اداروں کی بہتری اور معیار تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں واضح کیا ہے کہ تعلیمی معیار کی بہتری میں کوئی غفلت اور کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور اس حوالے سے بڑے پیمانے پر اصلاحات بھی کی جارہی ہیں۔بلوچستان حکومت نے صوبے میں سالوں سے بند 3700 اسکولوں کو کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔محکمہ تعلیم بلوچستان کے مطابق صوبے کے مختلف اضلاع میں اساتذہ کی عدم دستیابی کے باعث تقریباً 3700 اسکول کئی سال سے بند ہیں۔سب سے زیادہ 254 اسکول پشین میں جبکہ 251 اسکول خضدار اور کوئٹہ میں 152 اسکولوں کو تالہ لگا ہوا ہے۔محکمہ تعلیم بلوچستان ان بند اسکولوں کو فعال کرنے کیلئے کنٹریکٹ بنیاد پر اساتذہ بھرتی کرے گا اس سلسلے میں محکمہ تعلیم نے 11 اکتوبر تک مختلف اسکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں پر امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہے۔محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق اساتذہ کی بھرتی ہر ضلع میں ڈپٹی کمشنرز کی زیر نگرانی کمیٹی کرے گی۔دوسری جانب صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ انہوں نے پشین اور آواران میں 40 بند اسکولوں کو کھولنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ بہرحال اسکولوں کی فعالیت اور تمام سہولیات کی فراہمی کے بعد یقیناً بلوچستان میں تعلیمی معیار میں بہتری آئے گی، لاکھوں بچے جو اس وقت اسکولوں سے باہر ہیں یہ مسئلہ بھی حل ہوجائے [illegible] بچوں کا مستقبل روشن اور تابناک ہوجائے گا جو [illegible] نے والے وقت میں اپنے صوبے کی خدم [illegible] یں گے۔ موجودہ حکومت کو یہ اعزاز بھی حا [illegible] کہ دنیا کی بڑی یونیورسٹی کے ساتھ اسکالرشپ مع [illegible] یا گیا ہے۔بلوچستان کے نوجوان بڑی یونیورسٹیز [illegible] اعلیٰ تعلیم حاصل کرینگے جو اپنے ملک سمیت دیگ [illegible] الک میں جاکر اہم شعبوں سے وابستہ ہوکر اپنا بہترین مستقبل بنانے کے اہل ہوں گے۔ امید ہے کہ موجودہ حکومت تعلیم کی بہتری کیلئے مزید اقدامات اٹھائے گی تاکہ بلوچستان کے بچے نوجوانوں کا مستقبل تاریک ہونے کی بجائے روشن ہوسکے۔

بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد ہماری اولین ترجیح ہے

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ہم ایسی آئینی عدالت بنانا چاہتے ہیں جس میں تمام صوبوں کی برابر نمائندگی ہو، بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد ہماری اولین ترجیح ہے، سیلاب متاثرین کے لیے 400 ملین ڈالر کا قرض میں نے حاصل کیا جسے وفاق نے اپنی جیب میں رکھ لیا،، بلوچستان سے سوتیلوں جیسا سلوک ہو رہا ہے، بلوچستان کی عوام کی ہر ممکن مدد کریں گے بلاول بھٹو نے کہا کہ سندھ میں ورلڈ بینک کے تعاون سے گھر بنانے اور سڑکوں کی بحالی کے منصوبے جاری ہیں، ہاؤسنگ کا منصوبہ میرا ہے جو میں نے ورلڈ بینک کے سامنے رکھا اور فنڈنگ کا بندوبست کیا جس کا مقصد بے گھر افراد کو دوبارہ رہائش دینا تھا، ساتھ ہی انہیں زمین کا مالک بھی بنانا تھا اس پر کام شروع کر دیا ہے یہ پیسہ کسی وفاقی یا صوبائی بابو کے حوالے نہیں کیا اس پیسے کی حفاظت صوبائی محکمہ پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے منصوبے کو آؤٹ سورس کیا ہے تا کہ شفافیت رہے، منصوبے میں ورلڈ بینک اور سندھ حکومت دونوں کی فنڈنگ ہے اور وفاق سے بھی دلوایا، بیرون ملک وعدہ بھی پورا کر رہا ہے، ہم ایسی آئینی عدالت بنانا چاہتے ہیں جس میں تمام صوبوں کی برابر نمائندگی ہو، بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد ہماری اولین ترجیح ہے، سیلاب متاثرین کے لیے 400 ملین ڈالر کا قرض میں نے حاصل کیا جسے وفاق نے اپنی جیب میں رکھ لیا،، بلوچستان سے سوتیلوں جیسا سلوک ہو رہا ہے، بلوچستان کی عوام کی ہر ممکن مدد کریں یہ سارے وعدے ہم بلوچستان کے لیے پورے کیوں نہیں کر سکتے؟ یہ بلوچستان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ 400 ملین ڈالرز کا وہ قرض جو میں نے عالمی بینک سے حاصل کیا وہ ڈالرز وفاق نے اپنی جیب میں رکھے اور ہمیں روپیہ دے رہا ہے سندھ میں ورلڈ بینک کے تعاون سے گھر بنانے اور سڑکوں کی بحالی کے منصوبے جاری ہیں، ہاؤسنگ کا منصوبہ میرا ہے جو میں نے ورلڈ بینک کے سامنے رکھا اور فنڈنگ کا بندوبست کیا ملین ڈالرز کا وہ قرض جو میں نے عالمی بینک سے حاصل کیا وہ ڈالرز وفاق نے اپنی جیب میں رکھے اور ہمیں روپیہ دے رہا ہے سندھ میں ورلڈ بینک کے تعاون سے گھر بنانے اور سڑکوں کی بحالی کے منصوبے جاری ہیں، ہاؤسنگ کا منصوبہ میرا ہے جو میں نے ورلڈ بینک کے سامنے رکھا اور فنڈنگ کا بندوبست کیا جس کا مقصد بے گھر افراد کو دوبارہ رہائش دینا تھا، ساتھ ہی انہیں زمین کا مالک بھی بنانا تھا اس پر کام شروع کروایا ہے یہ پیسہ کسی وفاقی یا صوبائی بابو کے حوالے نہیں کیا اس پیسے کی حفاظت صوبائی محکمہ پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ کر رہا ہے۔ اور وہ روپیہ بھی وہ کہتے ہیں کہ وہ اسے استعمال کریں گے، 2020 سے لے کر آج تک وفاق نے ایک گھر بھی نہیں بنایا میں چاہتا ہوں کہ آپ سیلاب متاثرین کو وہ رقم ضرور پہنچائیں آپ یہ کام ضرور کریں اور سندھ کے پلاننگ منسٹر کے ساتھ مل کریں، ورلڈ بینک سے پہلے صوبائی اور وفاقی حکومت کو سیلاب متاثرین کی مدد کرنی چاہیے بلاول نے کہا کہ اگر صوبائی کے ساتھ وفاقی بھی سیلاب متاثرین کے لیے اپنا حصہ شامل کرے اور اسے عالمی سطح پر اسے ثابت کرنے کے لیے راضی ہو تو میں مزید عالمی مالیاتی اداروں سے پاکستان کو فنڈ دلوانے کے لیے تیار ہوں مگر ایسا ہو نہیں رہا مقصد پورا نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی اور وفاقی حکومتیں سیلاب متاثرین کے ایشو کو سنجیدگی سے لیں۔ وفاقی حکومت ہماری آؤٹ سورس کی گئی کمپنیوں اور این جی اوز کے ساتھ معاہدے کرے اور ایسے گھر بنائے کہ اگلے سیلاب میں وہ تباہ نہ ہوں، صوبائی اور وفاقی حکومتیں سیلاب متاثرین کے ایشو کو سنجیدگی سے لیں۔ وفاقی حکومت ہماری آؤٹ سورس کی گئی کمپنیوں اور این جی اوز کے ساتھ معاہدے کرے اور ایسے گھر بنائے کہ اگلے سیلاب میں وہ تباہ نہ ہوں، آپ سیلاب متاثرین کو وہ رقم ضرور پہنچائیں آپ یہ کام ضرور کریں اور سندھ کے پلاننگ منسٹر کے ساتھ مل کریں. ورلڈ بینک سے پہلے صوبائی اور وفاقی حکومت کو سیلاب متاثرین کی مدد کرنی چاہیے۔ بلاول نے کہا کہ اگر صوبائی کے ساتھ وفاقی بھی سیلاب متاثرین کے لیے اپنا حصہ شامل کرے اور اسے عالمی سطح پر اسے ثابت کرنے کے لیے راضی ہو تو میں مزید عالمی مالیاتی اداروں سے پاکستان کو فنڈ دلوانے کے لیے تیار ہوں مگر ایسا ہو نہیں رہا مقصد پورا نہیں ہو رہا۔ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے ان کی جلد مدد کی جائے اور وعدے پورے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سیلاب سے متعلق امداد اکٹھی ہونے کے بعد حکومت کا جو سلوک رہا ہے اگلی بار اگر مصیبت آئی تو اگلی بار امداد دیتے وقت عالمی ادارے ماضی کو دیکھیں گے، بلوچستان کے فنڈز امداد کے لیے شامل کریں بلوچستان کے سیلاب متاثرین سے سوتیلا سلوک بند کیا جائے۔ اس سیلاب سے متعلق امداد اکٹھی ہونے کے بعد حکومت کا جو سلوک رہا ہے اگلی بار اگر مصیبت آئی تو اگلی بار امداد دیتے وقت عالمی ادارے ماضی کو دیکھیں گے، بلوچستان کے فنڈز امداد کے لیے شامل کریں بلوچستان کے سیلاب متاثرین سے سوتیلا سلوک بند کیا جائے۔ قبل ازیں کوئٹہ میں پیپلز لائرز فورم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا نظریہ نسلوں سے چلتا ہوا آ رہا ہے، جو غلط ہوتا ہے ہم کہتے ہیں کہ غلط ہے، ملک میں اس وقت بہت سے مسائل ہیں جن کا حل نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی پھر سر اٹھا رہی ہے، ہم یہ نہیں کہتے ایک دن میں تمام مسائل حل کر دیں گے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کیلئے قربانیاں دیں ہیں، ہم تنقید سیاسی مخالفت کی وجہ سے کرتے ہیں، معیشت کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ہم تنقید سیاسی مخالفت کی وجہ سے کرتے ہیں، معیشت کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا نظریہ واضح ہے، ایسی متفقہ دستاویز بنانے کی کوشش کریں گے جو محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی خواہش کے مطابق ہو، پیپلز پارٹی کا نظریہ واضح ہے، ایسی متفقہ دستاویز بنانے کی کوشش کریں گے جو محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی خواہش کے مطابق ہو، ہم ایسی آئینی عدالت بنانا چاہتے ہیں جس میں تمام صوبوں کی برابر نمائندگی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں لڑائیاں چلتی رہتی ہیں، اسلام آباد میں بڑے بڑے ہاتھی لڑتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 6

Dated: 02 OCT 2024 Page No. 29

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

صوبائی عہدوں کیلئے لابنگ، بلوچستان میں ن لیگ اور پی پی اندرونی اختلافات کا شکار

بلوچستان میں برسر اقتدار بڑی سیاسی جماعتیں پی پی پی اور ن لیگ اندرونی خلفشار کا شکار ہوگئی ہیں، صوبائی عہدوں کے لئے دونوں

جماعتوں کے اندر لابنگ اور کھینچا تانی کے باعث مرکزی قیادت کو مداخلت کرنا پڑ رہی ہے جبکہ صوبے کی تیسری بڑی سیاسی جماعت جمعیت علماء اسلام ف نے یہ مرحلہ مکمل کرلیا ہے۔ مولانا عبدالواسع بھاری اکثریت سے دوبارہ جے یو آئی (ف) کے امیر اور آغا محمود شاہ دوبارہ جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے ہیں، بلوچستان میں برسر اقتدار جماعت پی پی پی کی مرکزی قیادت نے پارٹی کی صوبائی کابینہ کو تحلیل کردیا ہے اور سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری کی نگرانی میں 6 رکنی آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دے دی ہے جس کے ارکان میں صادق عمرانی، صابر بلوچ، سردار عمر گورگیج، میر باز کھیتران اور اقبال شاہ کے نام شامل ہیں۔ پی پی پی بلوچستان میں حکومت سازی کے بعد گروپنگ نے جنم لے لیا، پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل نیئر بخاری کو پارٹی قیادت نے دونوں اطراف کو سننے کے لئے کوئٹہ بھیجا لیکن ان پر بھی یکطرفہ ہونے اور سینئر و نظریاتی کارکنوں وعہدیداران کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کیا گیا، نیئر بخاری بھی پارٹی میں جنم لینے والے گروپوں کو یکجا نہیں کرسکے جس کے بعد پارٹی کی مرکزی قیادت نے معاملات کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے پارٹی کی صوبائی کابینہ کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا اور صوبے میں تنظیم سازی کے لئے 6 رکنی آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دے دی، پارٹی کے اندرونی اختلافات کو ختم کرنے اور نئی تنظیم سازی کے لئے سینئر کارکنوں کو اعتماد میں لینے کے لئے پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے پارٹی کے نظریاتی کارکنوں سے ملاقاتیں کیں اور انہیں سنا۔ پی پی پی کی طرح مسلم لیگ ن میں بھی صوبائی صدارت اور جنرل سیکرٹری شپ کے لئے کھینچا تانی کا آغاز ہوچکا ہے، پارٹی کی صدارت شیخ جعفر مندوخیل کے گورنر مقرر ہونے کے بعد خالی پڑی ہے جس کے لئے جام کمال، سردار عبدالرحمن کھیتران، سردار فتح محمد محمد حسنی اور میر عاصم کرد گیلو لابنگ میں مصروف ہیں جبکہ 2024 کے عام انتخابات سے قبل ن لیگ میں بلوچستان سے شامل ہونے والے الیکٹیبلز کی اکثریت حکومت میں مناسب نمائندگی نہ ملنے پر ناراض دکھائی دے رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ان ناراض الیکٹیبلز کو "لالی پاپ" دینے کے لئے یہ بات بڑے وثوق سے کہی جارہی ہے کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے معاہدے کے وقت پی پی پی اور ن لیگ میں ڈھائی سال کے لئے وزارت اعلیٰ کا معاہدہ طے پایا ہے، تاہم پی پی پی کی جانب سے ایسے کسی معاہدے کی شروع دن سے ہی تردید کی جارہی ہے جس کے باعث ن لیگ میں بیٹھے الیکٹیبلز میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کی حکومت سے ن لیگ کے ان "الیکٹیبلز" کی اکثریت نالاں ہے، وزارتوں کے قلمدان اور بعض کو نظرانداز کیے جانے پر انہیں تحفظات ہیں، اکثر سیاسی و نجی محفلوں میں یہ ارکان حکومت خصوصاً وزیراعلیٰ بگٹی سے گلے شکوے کرتے نظر آتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے بھی 18ویں ترمیم کی وجہ سے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، وہ آئین کے مطابق 14 وزراء اور 5 مشراء سے زیادہ اٹھا نہیں سکتے، وہ آئین کے پابند ہیں، باقی ارکان کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے انہوں نے پارلیمانی سیکرٹریز لیے ہیں جنہیں وزراء کے برابر اختیار دیا گیا ہے لیکن بیوروکریسی ان وزراء و مشراء اور پارلیمانی سیکرٹریز کے قابو میں نہیں ہے جس کی وجہ سے حکومتی امور چلانے میں مشکلات پیش آرہی ہیں، بلوچستان میں بدامنی میں اضافے کے باعث بگٹی حکومت پر تنقید کا سلسلہ جاری ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گڈ گورننس کے قیام اور بدامنی کی روک تھام میں اس طرح سے کامیاب نہیں ہو پائے جس طرح سے ان کی حکومت سے توقع کی جارہی تھی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس میں شک و شبہ نہیں کہ وزیراعلیٰ بگٹی ایک اچھی اور مثبت سوچ رکھتے ہیں اور سرگرم بھی ہیں لیکن ان کی حکومت اس طرح سے اچیومنٹ نہیں کرسکی جس طرح سے توقع کی جارہی تھی شاید اس کی بڑی وجہ ٹیم کا فقدان ہوسکتا ہے؟ سیاسی مبصرین کے مطابق مارچ 2024 میں بننے والی صوبائی مخلوط حکومت کے خلاف تھوڑے عرصے میں ہی تبدیلی کی بازگشت سنائی دینے لگی تھی، تاہم اس بازگشت کے باوجود وزیراعلیٰ بگٹی یوں سرگرم رہے کہ انہوں نے تبدیلی کے جھٹکے کو زائل کیا۔ تاہم اب ایک مرتبہ پھر تبدیلی کی باتیں زور و شور سے جاری ہیں، پی پی پی اور ن لیگ کے اندرونی معاملات اور صوبائی کابینہ میں ردوبدل کے بعد اس میں تیزی آئی ہے، تاہم وزیراعلیٰ بگٹی مطمئن دکھائی دیتے ہیں کیونکہ بعض سیاسی حلقوں کا یہ دعویٰ ہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اندرونی طور پر اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام (ف) کے ساتھ روابط بڑھا دیے ہیں۔ پی ایس ڈی پی سمیت دیگر امور میں وہ جے یو آئی ف کے ارکان کو اہمیت دے رہے ہیں جبکہ جمعیت علماء اسلام (ف) کی مرکزی قیادت خصوصاً مولانا فضل الرحمن سے بھی انہوں نے سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کے ذریعے دوستی کا ہاتھ مضبوط کیا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق جمعیت علماء اسلام ف کو ملک میں آئینی ترامیم کے حوالے سے کافی اہمیت دی جارہی ہے جبکہ جے یو آئی ف بلوچستان میں 2024 کے عام انتخابات میں اکثر حلقوں میں دوسرے نمبر پر رہی اور ان میں سے تین سے چار حلقوں میں اسے الیکشن ٹریبونلز سے ریلیف بھی ملنے کے امکانات ہیں جس کے بعد جے یو آئی ف بلوچستان اسمبلی میں سب سے بڑی پارلیمانی سیاسی جماعت بن کر ابھر سکتی ہے؟ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

6

Dated: 02 OCT 2024

Page No: 3

کھلی کچہری کا انعقاد اور حکومتی کاوشیں

تحریر اختر منگی آرٹیکل رائٹر محکمہ انفارمیشن نصیر آباد ڈویژن

بلوچستان حکومت کی جانب سے مفاد عامہ میں آئے روز بہتر سے بہتر اقدامات کرنے کا سلسلہ جاری ہے تاکہ لوگ حکومتی اقدامات سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں بلوچستان کی پھیلی ہوئی آبادی کو سہولیات کی فراہمی کا تسلسل جاری ہے صوبے بھر کے تمام صوبائی وزراء مشیر پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی صوبائی سیکرٹریز لوگوں کے مفاد میں تگ و دو کر رہے ہیں تاکہ لوگوں کی زندگیوں میں مزید آسانیاں لائی جا سکیں موجودہ حکومت کی جانب سے سب سے زیادہ تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں تعمیراتی عمل اور دیگر مسائل کے حل کے لیے بھی غیر معمولی اقدامات کرنے میں موجودہ حکومت کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی صوبے بھر میں یکسانیت کی بنیاد پر تعمیراتی امور بھی تیزی سے جاری ہیں موجودہ حکومت کے پاس جو بھی دستیاب وسائل ہیں وہ انہیں عوام کے مفاد میں زیر استعمال لا رہی ہے بلوچستان وا ہی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اس کی قیادت میں موجودہ حکومت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کر رہے اور حکومت بھی روز اول سے یہی کوشش کر رہی ہے کہ لوگوں کو تمام بنیادی حقوق ان کی دہلیز پر فراہم کیے جائیں چاہے وہ امن و امان کی بحالی ہو یا دیگر امور کی انجام دہی اس حوالے سے حکومت کی جانب سے غیر معمولی اقدامات کرنا وزیراعلیٰ بلوچستان اور اس کی کابینہ کی جانب سے عوام دوست اقدامات ہیں حکومت بلوچستان ان تمام اقدامات کو لوگوں کی دہلیز پر پہنچانے کے لیے سرکاری مشینری کا درست معنوں میں استعمال کر رہی ہے اس وقت میرا سرکاری مشینری کہنے کا مقصد ان سرکاری محکموں میں اپنی گراں قدر خدمات سرانجام دینے والے وہ آفیسران اور دیگر سرکاری ملازمین ہیں جو بحکم سرکار اپنی تمام تر صلاحیتیں مفاد عامہ میں استعمال کر رہے ہیں بالا سے لیکر ادنیٰ درجے کے تمام سرکاری ملازمین کی جانب سے حکومت وقت کے تمام سرکاری امور کو عملی جامع پہنا رہے ہیں ان تمام سرکاری امور کو پرکھنے اور کیے گئے اقدامات کے جائزے کے حوالے سے بھی حکومت بلوچستان کی جانب سے بہترین نظام کے تحت اقدامات کا سلسلہ بھی جاری ہے چاہے وہ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کی جانب سے تحقیقات ہوں یا بالا سرکاری افسران کی جانب سے مانیٹرنگ کا سلسلہ ہو حکومت بلوچستان کئی طریقے سے مفاد عامہ میں کیے گئے اقدامات اور ان کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے حوالے سے جائزہ لیتی رہتی ہے سرکاری امور کو بہتر انداز میں چلانے اور ان کی جانچ پڑتال کی اہم ذمہ داریاں کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کے سپرد آتی ہیں کیونکہ انہی کے ذریعے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر لوگوں کے لیے اقدامات کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے اس حوالے سے گورنمنٹ بلوچستان مقامی سطح پر کھلی کچہریوں کے انعقاد کا سلسلہ بھی جاری ہے کھلی کچہری مادری زبان کے الفاظ ہیں جن کا مقصد اوپن ماحول جہاں پر تمام افسران اور عوام کے سامنے وہ عوامی مسائل جو ان کی زندگیوں میں آتے رہتے ہیں ان کے متعلق بلاخوف وخطر اور متعلقہ افسران کے سامنے عوام اپنے مسائل لے کر پیش کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات اور کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان کی ہدایات کی روشنی میں ضلع نصیر آباد میں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی زیر نگرانی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ضلع نصیر آباد میں موجودہ حکومت کے احکامات پر پہلی کھلی کچہری نصیر آباد کی تحصیل چھتر میں منعقد ہوئی جبکہ اسی تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے دوسری مرتبہ کھلی کچہری کا انعقاد منجھوشوری میں کیا گیا تاکہ تحصیل غفور آباد تحصیل منجھوشوری تحصیل باباکوٹ اور تحصیل لانڈھی کی عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر ہی سنے جائیں اور ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں لوگوں کے جم غفیر نے کھلی کچہری میں شرکت کر کے اپنے مسائل کے متعلق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کو تحریری اور زبانی طور پر آگاہی فراہم کی کئی مسائل کو ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے موقع پر ہی حل کرنے کے احکامات جاری کیے عوام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں تمام افسران کی موجودگی کو بے حد سراہا گیا عوام کے جم غفیر نے ڈپٹی کمشنر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کھلی کچہری میں سائلین کے لیے ضلعی انتظامیہ نصیر آباد کی جانب سے بہترین انتظامات کیے گئے تھے تمام شرکاء کو ٹھنڈے پانی کی فراہمی سمیت سایہ دار جگہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا تاکہ انہیں مشکلات سے دوچار نہ ہونا پڑے کھلی کچہری میں کرنل ملک محمد صدیق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبدالحمید تبسم اسسٹنٹ کمشنر علی شاہ عباسی ایس ایس پی نصیر آباد لیفٹیننٹ ریٹائرڈ فہد خان کھوسہ ایگزیکٹو انجینئر زعبدالرحمن کاکڑ اکبر علی لاشاری حفیظ الرحمن ہاشمی محمد دریام منجھو عمران حیدر ترین سمیت دیگر آفیسران احمد نواز جنگ عبدالحمید ابڑو ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی عطاء اللہ منگریزئی ڈاکٹر شوکت علی کھوسہ ڈاکٹر زاہد عمرانی فیصل اقبال کھوسہ ظہیر عمرانی عبدالظاہر مینگل پی ایس ڈی سی منظور شیرازی نعیم علی سمیت دیگر ضلعی

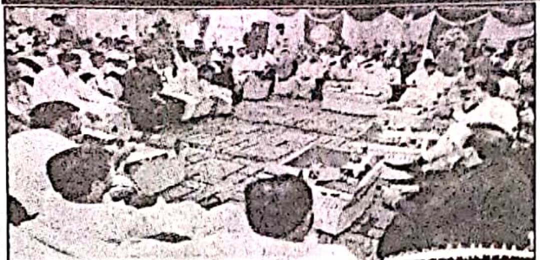

افسران شریک تھے کھلی کچہری کے موقع پر سائلین کی جانب سے طبی سہولیات کی فراہمی زرعی اراضی کے مسائل تمام تحصیلوں میں ادویات کے کوٹے میں اضافہ امن و امان، سیلابی صورتحال سے لوگوں کو محفوظ رکھنے بجلی کی فراہمی کینالز پر پلوں کی تعمیرات ترقیاتی امور میں تیزی لانے ربی کنال کے شگافوں کو پر کرنے منجھوشوری میں بینک سسٹم کی سہولیات کی فراہمی مسافر خانے میں آبنوشی کے لیے ہینڈ پمپس کی فراہمی سمیت لائیوسٹاک و دیگر شعبوں میں عوام کو درپیش مسائل کے متعلق تحریری اور زبانی طور پر آگاہی فراہم کی گئی کھلی کچہری کا انعقاد کروانا حکومت بلوچستان کے بہترین اقدامات میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ کھلی کچہری کے موقع پر تمام افسران کے سامنے عوام کے مسائل کھل کر سامنے آتے ہیں اور آفیسران عوام کے مسائل سے کسی صورت چشم پوشی نہیں کر سکتے ہیں لوگوں کے مسائل حل کرنا متعلقہ حکام کی اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے حکومتی احکامات پر آج کھلی کچہری کے انعقاد کا بھی مقصد یہی تھا تاکہ عوام سے ان کی دہلیز پر تمام مسائل کے متعلق آگاہی حاصل کی جائے اور ان کے تدارک کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں لوگ اپنے علاقوں میں درپیش مسائل کے متعلق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور دیگر متعلقہ محکموں کے سربراہان کو آگاہی فراہم کرتے رہیں تاکہ وہ افسران ان کے لئے بہتر سے بہتر اقدامات کریں ان کے علاوہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تمام اضلاع و دیگر علاقوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز غیر حاضر رہنے والوں کے فوری اور موثر انداز میں کاروائی کرنے کے بھی احکامات جاری ہوئے ہیں جو کہ خوش آئند اقدام ہے ان احکامات کا بنیادی مقصد ہے ان اہم اداروں کے ملازمین کو ہر صورت حاضر باش رہنے کے لیے پابند کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کاروائی کے احکامات دیئے گئے ہیں اس لیے مفاد عامہ کے برخلاف کسی بھی عمل کو برداشت نہیں کیا جا رہا ہے کھلی کچہری کے موقع پر سائل کی جانب سے زیر تعمیر منصوبوں کی عدم تکمیل اور التوا کا شکار اسکیمات کے متعلق بھی آگاہی فراہم کی گئی جس پر ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی جانب سے سخت برہمی کا اظہار کیا گیا انہوں نے متعلقہ محکمے کے افسر کو ہدایت دی کہ جو بھی ٹھیکیداران ترقیاتی امور میں سستی برت رہے ہیں ان کے خلاف ایکشن لیا جائے اور انہیں بلیک لسٹ کیا جائے ہم کسی صورت ترقیاتی امور میں رخنا ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے کھلی کچہری کے موقع پر نصیر آباد میں سیلابی صورتحال کے حوالے سے اقدامات کرنے پر بھی زور دیا گیا علاقہ مکینوں کی جانب سے مختلف مقامات پر

محکمہ اریگیشن کو بھی توجہ دلائی گئی ڈپٹی کمشنر نے اسی وقت متعلقہ آفیسران کو ہدایات دیں کہ تمام ذیلی شاخوں کے خستہ حال پوائنٹس کی تعمیر و مرمت بالخصوص ذیلی شاخوں پر بنائی گئی پلوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دی جائے ربیع کینال میں سیلاب کے وقت لگائے گئے شگافوں کو بھی بھاری مشینری کے ذریعے پر کیا جائے تاکہ لوگوں کی مشکلات میں کمی واقع ہو سکے کھلی کچہری کے موقع پر پیچیدہ مسائل کے متعلق فوری طور پر حکام بالا سے رابطے کیے جائیں گے تاکہ انہیں بھی جلد از جلد حل کیا جائے کھلی کچہری میں طبی مراکز میں ڈاکٹرز کی موجودگی اور ادویات کی فراہمی کے حوالے سے بھی شکایات سامنے آئیں جس پر ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو سختی کے ساتھ پابند کیا گیا کہ وہ لوگوں کی شکایات کے تدارک کے لیے فوری طور پر اقدامات کریں ڈاکٹرز کے پاس لوگ امید لے کر آتے ہیں انہیں ہرگز مایوس نہ کیا جائے ادویات کی فراہمی سمیت دیگر ضروریات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے کھلی کچہری کے موقع پر علاقے میں بدامنی کے حوالے سے بھی کئی لوگوں نے شکایات پیش کی جس پر ایف سی کے کرنل ملک محمد صدیق نے کہا کہ علاقے میں امن و امان کے قیام میں پولیس کے ساتھ ایف سی اپنی خدمات سرانجام دینے کے لیے ہمیشہ مستعد ہے ہمیں پولیس کے اعلیٰ حکام کی جانب سے تحریری طور پر آگاہی فراہم کی جائے تاکہ ہم پولیس کے ساتھ مل کر امن و امان میں درپیش مسائل کے تدارک کے لیے اقدامات کریں ایس ایچ او منجھوشوری کی جانب سے امن و امان کے لیے جو اقدامات کیے گئے ہیں وہ خوش آئند ہے لوگوں پر بھی لازم ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے ساتھ اپنے تعاون کو یقینی بنائیں تاکہ جرائم پیشہ در افراد کی بیخ کنی کی جا سکے عوام پر بھی زور دیا گیا کہ وہ اپنے کیسز کی پیروی کرتے رہیں مسروقہ موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد کے بعد ان کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج کر کے قانونی کاروائی میں لوگ مدد کریں کھلی کچہری کے موقع پر عوام کی جانب سے بھرپور انداز میں شرکت کرنا اور اپنے مسائل کو بہترین انداز میں اجاگر کرنا خوش آئند اقدام ہے کیونکہ جمہوری انداز میں لوگوں نے اپنی شکایات کے تدارک کے لیے حکام بالا کے سامنے اپنے مسائل پیش کئے اور مسائل کے متعلق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے جس قدر لوگوں کے مسائل سنے اور انہیں نرم مزاجی کے ساتھ آگاہی فراہم کی وہ بھی قابل دید عمل تھا کیونکہ عوام کو جو مسائل درپیش ہیں وہ حقائق پر مشتمل ہیں لہذا انہیں اطمینان دلاتا کہ ان کے ان جائز مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ حکام بالا سے جلد از جلد روابط کرے گی جبکہ چھوٹی نوعیت کے مسائل کو ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے موقع پر حل کر کے لوگوں کے دل جیت لیے ان کی کارکردگی اور ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو عوام کی جانب سے سراہا گیا ضلعی سطح پر سرکاری طور پر عوام کے مسائل حل کرنے اور ان کے تدارک کے لیے اقدامات کرنے کی سب سے زیادہ ذمہ داریاں انہی کے سر آتی ہیں کھلی کچہری کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بہترین اقدامات کو بھی عوام کی جانب سے بے حد سراہا گیا اور قوی امید کی جا رہی ہے کہ جن مسائل کے متعلق کھلی کچہری میں تحریری زبانی طور پر آگاہی فراہم کی گئی ہے ضلعی انتظامیہ ٹھوس بنیادوں پر حکام بالا سے جلد رجوع کرے گی تاکہ عوام کی مشکلات کا بہترین انداز میں سدباب کیا جا سکے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی جانب سے کھلی کچہری سے قبل تمام ڈسٹرکٹ ہیڈز کو اس بات کا بھی پابند کیا گیا تھا کہ وہ کھلی کچہری میں اپنے نمائندے کے بجائے خود شرکت کریں گے ان کا سخت احکامات کرنے کا مقصد یہی تھا کہ جن جن محکموں کے متعلق شکایات سامنے آئیں ان کے تدارک کے لیے متعلقہ محکمے کے آفیسران خود ذمہ داری کا مظاہرہ کریں لوگوں کی جانب سے کھلی کچہری کے دور رس نتائج برآمد ہونے کی بھی قوی امید کی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 OCT 2024

Page No. 31

مسئلہ بلوچستان اقوام متحدہ میں

افکارِ پریشاں

انور ساجدی

عام طور پر ریاستوں کو چلانے کے لئے ایسی شخصیات کا انتخاب کیا جاتا ہے جو اس کی اہلیت اور صلاحیت رکھتی ہوں اس حوالے سے پاکستان کی تاریخ زیادہ روشن نہیں ہے۔76 سالوں میں صرف دو شخصیات ایسی دکھائی دیتی ہیں جو ہر لحاظ سے اس قابل تھیں کہ وہ سربراہ مملکت کی تعریف پر پوری اترتی ہوں۔ان میں پہلا مقام حسین شہید سہروردی کا ہے جن کا تعلق بنگال سے تھا۔انہیں مختصر مدت کے لئے وزیراعظم بنایا گیا اور بے عزت کر کے نکال دیا گیا۔ان کی موت بھی بیروت کے ایک ہوٹل میں پراسرار حالات میں ہوئی دوسری شخصیت ذوالفقار علی بھٹو کی تھی جو اپنی تعلیم ذہانت اور دنیا کو سمجھنے کی صلاحیت کی وجہ سے مقبول اور مشہور تھے انہوں نے ٹوٹے ہوئے پاکستان کو سہارا دے کر اپنے پیروں پر کھڑا کر دیا۔ایٹمی پروگرام کی بنیاد رکھی اور معیشت کو دیوالیہ پن سے نکال کر مستحکم کر دیا لیکن انہیں ان خدمات کے عوض میں راولپنڈی جیل میں تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ضیاء الحق نے 1973 کے آئین کی بساط لپیٹ دی اور 11 سال تک مطلق العنان حکمران رہے۔انہوں نے مجلس شوریٰ اور صوبائی کونسلیں بنا کر پاکستانی جمہوریت کو برسرعام رسوا کر دیا حتیٰ کہ اپنے منتخب کردہ وزیراعظم محمد خان جونیجو کو بھی برطرف کر کے گھر بھیج دیا۔

ضیاء الحق کے بعد اس ملک میں کبھی صحیح انتخابات نہیں ہوئے اور نہ ہی میرٹ پر عوامی نمائندوں کا چناؤ ہوا۔1988 میں بے نظیر نے ضیاء الحق کی باقیات کو شکست تو دے دی لیکن انہیں چلنے نہیں دیا گیا تاوقتیکہ 1990 کے انتخابات میں زبردست دھاندلی کر کے نواز شریف کو وزیراعظم بنایا گیا۔ضیاء الحق کے وقت سے سیاست اور الیکشن میں جو مداخلت شروع ہوئی تھی اس کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔2018 میں جھرلو پھیر کر عمران خان کو اکثریت دے دی گئی اور پھر 2022 میں انہیں تھپیڑے لگا کر بنی گالا بھیج دیا گیا۔امریکی صدر جو بائیڈن نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ عمران خان کو نکالنے کے لئے انہوں نے جنرل باجوہ سے بات کی تھی۔خیر تھپیڑے تو نواز شریف کو بھی پڑے تھے۔12 اکتوبر 1999 میں ان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ تاریخ کا حصہ ہے۔خیر جو گزشتہ ادوار یا انتخابات تھے وہ گزر گئے لیکن 8 فروری 2024 کو تو کمال ہو گیا۔ایسی دھاندلی تو دنیا کی تاریخ میں کہیں بھی نہیں ہوئی۔لاہور کے باخبر اور تجربہ کار ایڈیٹروں کے مطابق ن لیگ کو پورے ملک میں صرف 17 نشستیں ملیں لیکن اس کی کامیابی کا اعلان فارم 47 کے ذریعے کیا گیا۔بدترین شکست کی وجہ سے ن لیگ کے سپریم لیڈر نواز شریف وزارت عظمیٰ کی امیدواری سے دستبردار ہو گئے اور مقتدرہ نے انتہائی تابع فرمان اور ہر حکم پر لبیک کہنے والے شہباز شریف کو وزیراعظم بنا دیا۔اب وہ ریاست کو کس طرح چلا رہے ہیں اس کا اندازہ سبھی کو ہے۔دو صوبوں میں حکومتی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے لیکن وزیراعظم اسے صوبائی معاملہ کہہ کر جان چھڑاتے ہیں انہیں جمہوریت، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی جیسے معاملات سے کوئی سروکار نہیں ہے۔سادہ اتنے ہیں کہ 1973 کے آئین کو بدلنے کے لئے 50 ترامیم پر مشتمل پیکج ان کے ہاتھ میں دیا گیا اور انہوں نے پڑھے بغیر اس پیکج کو جلد بازی میں پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ویسے بھی شہباز شریف کوئی بھی کاغذ پڑھنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے تقریباً نوجوان چیئرمین بلاول بھی اس فلسفہ پر عمل پیرا ہیں انہیں معلوم نہیں کہ ان کے ان ترامیم کے ذریعے ان کے نانا کے بنائے گئے آئین کو تبدیل کیا جا رہا ہے اور اس عمل کا مقصد پاکستان کے بطور مطلق العنان ریاست کو آئینی طور پر یا عملی طور پر ایسا بنانا مقصود ہے بھلا ہو جہاندیدہ مولانا صاحب کا کہ انہوں نے عین موقع پر انکار کر کے آئین تبدیل کرنے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔جب سے شہباز شریف وزیراعظم بنے ہیں انہوں نے پہلی بار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کیا ان کا فوکس فلسطین اور کشمیر پر رہا لیکن انہوں نے ایک ایسا کام کیا جو آج تک کوئی وزیراعظم نہ کر سکا معلوم نہیں کہ دفتر خارجہ یا مقتدرہ کے کن لوگوں نے انہیں پڑھنے کے لئے تقریر لکھ کر دی تھی۔ظاہر ہے کہ انہوں نے خطاب سے پہلے اسے پڑھنے کی زحمت نہیں کی ہوگی انہوں نے دہشت گردی کے ضمن میں دو تنظیموں کا ذکر کیا ایک تحریک طالبان پاکستان اور دوسری بی ایل اے۔وزیراعظم کو معلوم نہیں تھا کہ وہ بلوچستان کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کر رہے ہیں آج تک یہ مسئلہ جنرل اسمبلی میں پیش نہیں ہوا بظاہر تو یہ عام واقعہ ہے لیکن بادی النظر میں یہ غیر معمولی واقعہ ہے۔پاکستان کی مختلف حکومتوں کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے بلوچستان کا مسئلہ عالمی فورمز پر پہنچ گیا ہے۔چند سال قبل امریکی کانگریس میں ایک رکن نے یہ مسئلہ اٹھایا تھا جبکہ جنیوا میں انسانی حقوق کی سالانہ کانفرنس میں ہر بار بلوچستان کا مسئلہ پیش ہوتا رہتا ہے اگر غلطیاں جاری رہیں تو مسئلہ بلوچستان کی بازگشت عالمی سطح پر مزید مضبوط ہوگی۔لوگوں کو یاد ہوگا کہ خان آف قلات میر احمد سلمان داؤد نے جلا وطنی کے بعد کہا تھا کہ وہ ریاست قلات کا کیس عالمی عدالت انصاف میں لے کر جائیں گے۔شہباز شریف کے خطاب کے بعد ان کے لئے آسانی پیدا ہو گئی ہے کہ وہ ایسا کریں اگرچہ عالمی عدالت انصاف دو ممالک کے درمیان تنازعات پر غور کرتی ہے جبکہ قلات اس وقت ایک ریاست نہیں ہے تاہم ایسی دستاویزات موجود ہیں کہ یہ کیس لڑا جا سکتا ہے۔مثال کے طور پر 1947 کی اسٹینڈ اسٹل ایگریمنٹ جو کہ برطانیہ قلات اور پاکستان کے درمیان ہوا وہ ایک ثبوت ہے کہ 1948 تک قلات ایک خودمختار ریاست تھا۔

حکمرانوں کی جو حکمت ہے وہ سمجھ سے بالاتر ہے وہ بلوچستان کو وفاق کی وحدت سمجھنے سے ہچکچا رہے ہیں جبکہ معاملہ کو سیاسی حل کے بجائے سیکورٹی تناظر میں دیکھ رہے ہیں۔گزشتہ کئی انتخابات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکمران شفاف اور منصفانہ انتخابات پر یقین نہیں رکھتے۔اس لئے وہ ایسے انتخابات کرواتے ہیں کہ اس کے من پسند امیدوار صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں میں جا سکیں۔رواں سال کے انتخابات میں انہوں نے بی این پی مینگل اور نیشنل پارٹی کو نمائندگی کے حق سے محروم کر دیا حالانکہ اختر مینگل اور ڈاکٹر مالک فیڈریشن کے بلر سمجھے جاتے تھے انہیں پارلیمانی سیاست سے آؤٹ کر کے ریاست نے اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے ستون گرا دیئے اور تو اور رند قبائل کے سردار اور وفاق پر یقین رکھنے والے سردار یار محمد رند کو بھی معمولی حریف کے مقابلہ میں آؤٹ کر کے ایک اور ستون کو گرا دیا۔ماضی میں وہ نواب اکبر خان بگٹی شہید کے ساتھ بھی یہی کر چکے ہیں اختر مینگل کے بعد سردار یار محمد رند نے بھی اپنا راستہ الگ کر لیا ہے جبکہ آثار بتا رہے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کو بھی اس راستہ پر چلنا پڑے گا۔اگر یہ لوگ ہٹ گئے آئسولیشن میں چلے گئے تو مرکز گریز نوجوانوں کے لئے بڑی آسانیاں پیدا ہوں گی کیونکہ سیاست دانوں کی ایک پوری تجربہ کار نسل کو حکمرانوں نے بے عزت کر کے دھتکار دیا ہے اور ان کی جگہ بڑے قیمتی ہیرے اور جواہر کو تخت نشین کر دیا ہے۔یہ ایک شفٹ یا مراجعت ہے یعنی اختر مینگل ڈاکٹر مالک اور سردار یار محمد رند کی جگہ ان کے من پسند لوگ اور ان کے ساتھی بلوچستان کو چلائیں گے اور مشکلات سے نکالیں گے۔حکمرانوں کا یہ حال ہے کہ جن کو پتہ نہیں تھا ان کو بتا دیا گیا کہ فراری کیمپوں میں سینکڑوں یا ہزاروں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں جو جنگ کی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ایسی صورت میں کہ پورے بلوچستان میں حکومتی رٹ کمزور ہے اگر مزید نوجوان کود پڑے تو حالات کیا رخ اختیار کریں گے۔باقی ریاست ان کی ہے سیاست ان کی ہے دولت ان کی ہے ان کی مرضی کہ جو چاہیں کریں اور جس طرح چاہیں ریاست کو چلائیں۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 02 OCT 2024 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکرٹری ریسورسز نولنگ ملٹی پرپز ڈیم کے پراجیکٹ اسٹیرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 02 OCT 2024 Page No.

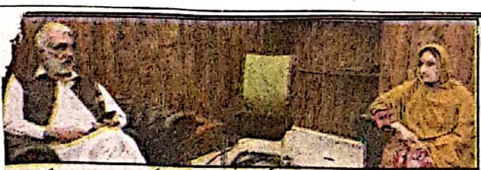

کوئٹہ: صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران سے پارلیمانی سیکرٹری ہادیہ نواز ملاقات کر رہی ہیں

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ شیخ زید النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں مریض کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 02 OCT 2024 Page No. ______

آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری ریٹائرڈ ہونیوالے اے آئی جی لیگل سجاد حیدر کو شیلڈ دے رہے ہیں